دار العلم
۶۹۹ - آبپارہ مارکیٹ
— اسلام آباد

١

أساس الصرف

تالیف الأستاذ محمد بشیرؒ

نام کتاب	....	اساس الصرف (الجزء الأول)
مصنف	....	مولانا محمد بشیر
اشاعت اول	....	فروری ۲۰۰۵ء بمطابق محرم ۱۴۲۶ھ
تعداد	....	۵۰۰۰
مطبع	....	ایس ٹی پرنٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی
قیمت	....	۳۶ روپے

۶۹۹-آبپارہ مارکیٹ، اسلام آباد (۴۴۰۰۰) پاکستان

فون/فیکس: ۲۸۷۵۱۲۷-۰۵۱-(۹۲+)

موبائل: ۰۳۳۳-۵۱۴۴...-(۹۲+)

ای میل: darulilm@islamabad.net

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محترم معلمین کی خدمت میں

الحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العَالَمِيْن والصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ المُرْسَلِيْنَ مُحَمَّد العَرَبِيِّ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِيْن.

علم صَرف کا بنیادی مقصد ۔ محترم معلمین یاد رکھیں کہ علم صَرف کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلبہ اور طالبات کو افعال یا اسماء کی گردانوں کو رٹانا یا ان کے قواعد کو رٹا دینا نہیں ہے، اور پھر یہ کوئی بڑا کام بھی نہیں ہے۔ بلکہ اس کا بنیادی مقصد انہیں عربی کلمات میں رونما ہونے والی تبدیلیوں اور ان کے قواعد کی ایسی اچھی تفہیم ہے جس کی بنا پر وہ عربی زبان کی عبارتوں کو صحیح طور پر سمجھنے، پڑھنے، لکھنے اور بولنے کی صلاحیت حاصل کرسکیں۔ انہی مقاصد کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب کے ہر سبق میں صرف ایک یا دو مثالیں پیش کر دینے پر اکتفا نہیں کیا، بلکہ صَرف کے ہر قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اس کی ایسی بہت سی مثالیں دی ہیں جن کا زیر تعلیم بچے کی دینی، تعلیمی یا اجتماعی سوسائٹی سے گہرا تعلق ہے اور جنہیں وہ آسانی سے سمجھتا اور پڑھتا ہے، اور معلم کی کچھ راہنمائی کے بعد انہیں بولنے اور لکھنے لگتا ہے۔ اور پھر اس کی زبانی اور تحریری تربیت اور تمرین کے لئے ہر سبق کے بعد کئی مشقیں دی گئی ہیں۔ نیز اسباق اور مشقوں کی مثالوں میں بچوں کی دلچسپی اور تشویق کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔

جمود کو ترک کریں عربی زبان کی نشر واشاعت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب دین اسلام کی اشاعت اور تبلیغ کا ذریعہ بنایا ہے۔ ہم اس کی تعلیم اور تدریس کو زیادہ سے زیادہ آسان اور دلچسپ بنا کر اسلام کی تعلیم اور تبلیغ کا دائرہ وسیع تر کر سکتے ہیں۔ اس

لئے ہم عربی زبان اور اسلامی علوم کے محترم اساتذہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ جمود پر اصرار نہ کریں ۔ بلکہ تعلیم وتدریس کے جدید ترین تجربات اور وسائل سے استفادہ کریں۔ اور خود اپنے ماحول میں عربی لکھنے اور بولنے کی مشق کریں اور بچوں کو اس کا شوق دلائیں۔ شروع میں کچھ دقت ہوگی لیکن قَالَ الْعُلَمَاءُ : مَنْ مَشَى الدَّرْبَ وَصَلَ (جو راستے پر چل نکلتا ہے وہ پہنچ جاتا ہے)۔

یاد رکھیں کہ عربی ایک نہایت آسان، زندہ اور ترقی یافتہ زبان ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے مکتبہ دارالعلم اسلام آباد نے اس کی تعلیم وتدریس پر متعدد مفید اور جدید کتابیں شائع کردی ہیں۔ آپ ان سے استفادہ کریں اور اپنی علمی اور تدریسی صلاحیت کو بہتر بنا کر قرآن کریم اور رسول مقبول ﷺ کی زبان کو مؤثر اسلوب میں پیش کریں، اور اسے اپنے طلبہ، طالبات اور عوام میں فروغ دیں۔

مفید طریقہ تدریس ① ہر سبق کے شروع میں اس کی منتخب مثالوں کو تختہ سیاہ پر لکھیں اور ان کی روشنی میں علم صرف کے قاعدے کی تشریح کرتے ہوئے اسے بچوں کے ذہنوں میں راسخ کریں۔ ② اسکے بعد کتاب سے سبق پڑھایا جائے ③ پھر طلبہ معلم کی نگرانی میں سبق کی مشقوں کو زبانی حل کریں گے۔ ④ بعد ازاں طلبہ انہیں اپنی کاپیوں میں لکھیں گے جن کی تصحیح معلم سرخ روشنائی سے کرے گا۔

اور سب سے اہم بات یہ کہ محترم اساتذہ زیر تعلیم بچوں سے بات چیت کرتے ہوئے عربی ہی میں بات کریں۔ واللہ المُوَفِّق والمُسْتَعَانُ.

دارالعلم اسلام آباد

محمد بشیر

۲۵ فروری ۲۰۰۵ء - ۱۵ محرم ۱۴۲۶ھ

اَلدَّرْسُ الأَوَّلُ

کَلِمات

عربی زبان میں ایک لفظ کو کَلِمہ کہتے ہیں۔ اس کی جمع کَلِمات ہے۔
کلمات تین طرح کے ہوتے ہیں: اسم، فعل اور حرف۔

❶ اسم

وہ کلمہ ہوتا ہے جو کسی انسان، حیوان، نبات، جماد یا کسی دوسری چیز کا نام ہو۔ مثلاً خَالِد، فَرَس (گھوڑا)، شَجَرَة (درخت، پودا)، قَلَمٌ، کُرسِيّ، أَكْل (کھانا)، قِرَاءَة (پڑھنا)۔

❷ فعل

ایسا کلمہ ہوتا ہے جس سے کسی زمانے میں کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے، مثلاً نَصَرَ (اس نے مدد کی)، يَنْصُرُ (وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا)۔
نَصَرَ سے زمانہ ماضی میں مدد کرنا معلوم ہوا، جبکہ يَنْصُرُ سے زمانہ حال اور مستقبل میں مدد کرنا سمجھا گیا۔

❸ حرف

ایسا کلمہ ہوتا ہے جس کا معنی اسے کسی دوسرے کلمہ (اسم یا فعل) کے ساتھ ملائے بغیر مناسب طور پر سمجھ میں نہیں آتا۔ مثلاً مِنْ (سے)، إِلَی (طرف، تک)، فِي (میں)، عَلَی (اوپر)۔

علم الصرف

وہ علم ہے جس میں عربی کلمات کی پہچان اور ان میں پیدا ہونے والی مختلف تبدیلیوں کی تفصیل اور ان کے طریقوں اور قواعد کا بیان ہوتا ہے۔ اس علم کو **علم الصَّرف** یا **علم التَّصْرِیف** (الفاظ بنانے کا علم) کہا جاتا ہے۔

علم الصرف کا فائدہ

اس علم کے سیکھنے سے انسان عربی کلمات کی مختلف شکلوں (صیغوں) اور ان میں واقع ہونے والی ہر قسم کی تبدیلیوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے وہ انہیں لکھتے، بولتے یا پڑھتے ہوئے صحیح استعمال کرسکتا ہے۔

فعل کی قسمیں

عربی زبان میں فعل کم از کم تین حرفوں سے بنتا ہے۔ حرفوں کی تعداد کے اعتبار سے فعل کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔ (۱) ثلاثی، اور (۲) رباعی۔

① فعل ثلاثی

وہ فعل ہوتا ہے جس میں اصلی حرف صرف تین ہوں، مثلاً فَعَلَ، خَرَجَ، عَلَّمَ۔ پھر فعل ثلاثی کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

❶ فعل ثلاثی مجرد

وہ فعل ہوتا ہے جو صرف اصلی تین حرفوں پر مشتمل ہو، اور اس میں ان اصلی تین حرفوں کے علاوہ کوئی زائد حرف نہ پایا جاتا ہو، مثلاً نَصَرَ، دَخَلَ، نَظَرَ.

❷ فعل ثلاثی مزید فیہ

وہ فعل ہوتا ہے جس میں تین اصلی حرفوں کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی پایا جاتا ہو، مثلاً اَخْرَجَ، عَلَّمَ، تَعَلَّمَ. اَخْرَجَ کے شروع میں ہمزہ (اَ) زائد ہے۔ اور عَلَّمَ کے درمیان میں ایک لام زائد ہے۔ جبکہ تَعَلَّمَ کے شروع میں (ت) اور درمیان میں ایک لام زائد ہیں۔

② فعل رُباعی

وہ فعل ہوتا ہے جس میں اصلی حروف چار ہوں، مثلاً بَعْثَرَ اور دَحْرَجَ۔ پھر فعل رباعی کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

❶ رُباعی مجُرد

وہ فعل ہوتا ہے جو اصلی چار حرفوں پر مشتمل ہو، اور اس میں ان چار اصلی حرفوں کے ساتھ کوئی زائد حرف نہ پایا جاتا ہو، مثلاً تَرْجَمَ اور دَحْرَجَ۔

❷ فعل رُباعی مزید فیہ

وہ فعل ہوتا ہے جس میں چار اصلی حرفوں کے ساتھ کوئی زائد حرف بھی پایا جاتا ہو، مثلاً تَبَعْثَرَ اور تَدَحْرَجَ۔ ان دونوں کے شروع میں ایک تا زائد ہے۔

فعل ثلاثی کا میزان فعل

علم الصرف میں کسی کلمہ کے اصلی اور زائد حرفوں کی پہچان کے لئے ایک معیار یا میزان مقرر ہے۔ چونکہ عربی زبان کے اکثر الفاظ صرف تین حرفوں سے ہی بنتے ہیں، اس لئے الفاظ کی اصل تین حرف ف، ع، ل قرار دی گئی ہے، اور

فعل ثلاثی کے پہلے حرف کو فاءِ کلمہ، دوسرے حرف کو عینِ کلمہ اور تیسرے حرف کو لامِ کلمہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً نَصَرَ کا وزن فَعَلَ ہے، اس لئے ن کو فاءِ کلمہ، ص کو عینِ کلمہ اور ر کو لامِ کلمہ کہیں گے۔

یوں کسی کلمہ (لفظ) کا وزن کرتے وقت اس کے اصلی حرفوں میں سے پہلے حرف کے مقابل ف رکھیں گے، دوسرے حرف کے مقابل ع اور تیسرے حرف کے مقابل ل رکھیں گے۔

فاءِ کلمہ	عینِ کلمہ	لامِ کلمہ
فَ	عَ	لَ
نَ	صَ	رَ
نَ	ظَ	رَ
دَ	خَ	لَ

اور اگر کسی کلمہ میں کوئی ایک زائد حرف پایا جاتا ہو یا ایک سے زیادہ زائد حروف موجود ہوں تو اس کا وزن کرتے وقت بھی اس کے اصلی حرفوں میں سے پہلے حرف کے مقابل ف، دوسرے حرف کے مقابل ع، اور تیسرے حرف کے مقابل ل رکھیں گے جبکہ زائد حرف یا حرفوں کے مقابل وزن میں بھی ایسے ہی زائد حرف یا حروف رکھیں گے جو اس میں پائے جاتے ہیں۔

مثلاً اَخْرَجَ کاوزن اَفْعَلَ ہوگا، کیونکہ اس کے شروع میں ایک ہمزہ زائد ہے۔ عَلَّمَ (عَلْلَمَ) کا وزن فَعَّلَ (فَعْعَلَ) ہے کیونکہ اس کا درمیانہ حرف ڈبل ہے۔ یعنی ایک ل زائد ہے۔ اور تَعَلَّمَ (تَعَلْلَمَ) کا وزن تَفَعَّلَ (تَفَعْعَلَ) ہے۔ اس میں دو حرف

اَ خْ رَ جَ
اَ فْ عَ لَ
عَ لَّ مَ
فَ عَّ لَ
تَ عَ لَّ مَ
تَ فَ عَّ لَ

زائد ہیں، شروع میں ت اور درمیان میں ایک ل۔ اب چونکہ ان تینوں فعلوں میں سے ہر ایک میں ایک یا دو حرف زائد آئے ہوئے ہیں اس لئے یہ ثلاثی مزید فیہ ہیں۔ یاد رکھیں کہ جس حرف پر شد ہوتی ہے وہ ڈبل حرف ہوتا ہے یعنی دو حرف ہوتے ہیں۔

فعل رُباعی کا میزان فَعْلَلَ

فعل رباعی کا وزن کرنے کے لئے فا، عین اور لام (فعل) کے بعد ایک اور لام کا اضافہ کر کے اس کے میزان کے چار حرف (فَعْلَلَ) بنا لئے جاتے ہیں۔

اس طرح رباعی مجرد کے فعل تَرْجَمَ اور بَعْثَرَ دونوں کا وزن فَعْلَلَ ہوگا۔ جبکہ رباعی مزید فیہ کے فعل تَبَعْثَرَ اور تَدَحْرَجَ دونوں کا وزن تَفَعْلَلَ ہوگا۔ کیونکہ ان کے شروع میں آنے والے زائد حرف (تا) کے مقابل میں بھی زائد تا رکھیں گے۔

تَـ ـرْ ـجَـ ـمَ
بَـ ـعْـ ـثَـ ـرَ
فَـ ـعْـ ـلَـ ـلَ
تَـ ـبَـ ـعْـ ـثَـ ـرَ
تَـ ـدَ ـحْـ ـرَ ـجَ
تَـ ـفَـ ـعْـ ـلَـ ـلَ

مشق ۱

① علم الصرف کیا ہے؟ اسے سیکھنے کا کیا فائدہ ہے؟

② فعل ثُلاثی کیا ہے؟ اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

③ فعل ثلاثی مجرد کیا ہے؟ اس کی دو مثالیں بتائیں۔

④ فعل ثلاثی مزید فیہ کسے کہتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔

⑤ فعل ثلاثی کا میزان کیا ہے؟ اس کا وزن کیسے کیا جاتا ہے؟

⑥ فعل رُباعی کا میزان کیا ہے؟ اس کا وزن کیسے کیا جاتا ہے؟

مشق ۲

درج ذیل فعلوں کے وزن لکھئے اور بتائیے کہ یہ فعل کی کس کس قسم سے ہیں؟ اپنے جواب کے لئے نیچے دیا ہوا نقشہ بنائیے۔

ذَهَبَ ، حَسِبَ ، كَرُمَ ، عَلَّمَ ، تَعَلَّمَ ، تَرْجَمَ ، نَصَرَ

فعل	وزن	قسم
ذَهَبَ	فَعَلَ	ثلاثی مجرد

اَلدَّرسُ الثَّانِي

فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب

آپ پہلے سبق میں پڑھ آئے ہیں کہ عربی زبان میں فعل تین حرفوں یا چار حرفوں سے بنتا ہے اور یہ کہ تین حرفی فعل کو فعل ثُلاثی اور چار حرفی فعل کو فعل رُباعی کہا جاتا ہے۔

اب یہاں یہ یاد رکھیے کہ ہر عربی فعل کی دو بنیادی قسمیں ہوتی ہیں(۱)فعل ماضی، اور (۲) فعل مضارع۔ فعل ماضی ایسا فعل ہوتا ہے جو گذرے ہوئے وقت یا زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا بتائے، مثلاً ذَهَبَ خَالِد اور جَلَسَ المُعَلِّمُ. یہاں پہلے جملے میں ذَهَبَ اور دوسرے جملے میں جَلَسَ دونوں فعل ماضی ہیں کیونکہ یہ بتاتے ہیں کہ خالد کے جانے اور استاد کے بیٹھنے کے کام گذرے ہوئے وقت میں ہوئے ہیں۔ لیکن اگر آپ کہیں یَذْهَبُ خَالِد (خالد جاتا ہے یا جائے گا)، نیز یَجْلِسُ المُعَلِّم (استاذ بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا) تو آپ دیکھتے ہیں کہ یہاں ان دونوں فعلوں کے اصل معنی یعنی جانے اور بیٹھنے میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی، البتہ ان کے ہونے کا زمانہ یا وقت تبدیل ہوگیا ہے۔ اور یذهب زمانہ حال یعنی موجودہ وقت اور مستقبل یعنی آئندہ وقت میں جانے کا معنی دے رہا ہے۔ اسی طرح یَجْلِسُ موجودہ وقت (حال) اور آئندہ زمانے (مستقبل) میں بیٹھنے کا معنی دیتا ہے۔ فعل کی اس قسم کو جو موجودہ یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے کا مفہوم دیتی ہے، فعل مضارع کہا جاتا ہے۔

یہاں ہم آپ کو فعل ماضی اور فعل مضارع کی ان مختلف شکلوں کا تعارف کراتے ہیں جو عربی زبان میں استعمال ہوتی ہیں۔

یاد رکھیے کہ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی کے صرف تین وزن آتے ہیں، جو درج ذیل ہیں:-

1. فَعَلَ جیسے نَصَرَ، كَتَبَ، ضَرَبَ، عَرَفَ، فَتَحَ، ذَهَبَ
2. فَعِلَ جیسے عَلِمَ، حَفِظَ، شَرِبَ، حَسِبَ
3. فَعُلَ جیسے شَرُفَ، ضَعُفَ

آپ دیکھتے ہیں کہ ان سب کا پہلا حرف (ف) اور آخری حرف (ل) دونوں مفتوح ہیں (یعنی ان پر زبر ہے)، جبکہ ان کا درمیانی حرف ع کبھی مفتوح، کبھی مکسور اور کبھی مضموم ہوتا ہے۔

اب فعل مضارع کی مختلف شکلیں دیکھیے۔

1. يَفْعُلُ جیسے يَنْصُرُ، يَكْتُبُ، يَشْرُفُ، يَضْعُفُ
2. يَفْعِلُ جیسے يَضْرِبُ، يَعْرِفُ، يَحْسِبُ
3. يَفْعَلُ جیسے يَعْلَمُ، يَحْفَظُ، يَفْتَحُ، يَذْهَبُ

آپ دیکھتے ہیں کہ مضارع کی ہر شکل میں فاء کلمہ ساکن، اور لام مضموم ہے جبکہ اس کا ع کبھی مفتوح، کبھی مکسور اور کبھی مضموم آتا ہے۔

اب ایک ہی فعل کے ماضی اور مضارع کو ملانے سے ثلاثی مجرد کے افعال کی جتنی شکلیں عربی زبان میں استعمال ہوتی ہیں وہ صرف درج ذیل چھ شکلیں ہیں:

① ماضی فَعَلَ سے مضارع کے تین وزن آتے ہیں:

❶ يَفْعُلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ ، كَتَبَ يَكْتُبُ

❷ يَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ ، عَرَفَ يَعْرِفُ

❸ يَفْعَلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ ، ذَهَبَ يَذْهَبُ

② فَعِلَ سے مضارع کے صرف دو وزن آتے ہیں:

❶ يَفْعَلُ جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ ، حَفِظَ يَحْفَظُ

❷ يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ

③ فَعُلَ سے مضارع کا صرف ایک وزن يَفْعُلُ آتا ہے:

جیسے شَرُفَ يَشْرُفُ ، ضَعُفَ يَضْعُفُ

ماضی اور مضارع دونوں کی مشترک شکل یا وزن کو باب کہا جاتا ہے۔ اس لئے فعل ثلاثی مجرد کی کل چھ شکلیں یا ابواب آتے ہیں۔ ان کی ترتیب یہ ہے:

باب اول: فَعَلَ يَفْعُلُ (ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین)

جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا مدد کرنا، كَتَبَ يَكْتُبُ كِتَابَةً لکھنا

باب دوم: فَعَلَ يَفْعِلُ (ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین)

جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا پیٹنا، ضرب دینا، عَرَفَ يَعْرِفُ مَعْرِفَةً پہچاننا

باب سوم: فَعَلَ يَفْعَلُ (ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین)

جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ فَتْحًا کھولنا، ذَهَبَ يَذْهَبُ ذَهَابًا جانا

باب چہارم: فَعِلَ يَفْعَلُ (ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین)

جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ عِلْمًا جاننا، حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا حفاظت کرنا

باب پنجم: فَعُلَ يَفْعُلُ (ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین)

جیسے شَرُفَ يَشْرُفُ شَرَفًا معزز ہونا، ضَعُفَ يَضْعُفُ ضُعْفًا کمزور ہونا

باب ششم: فَعِلَ يَفْعِلُ (ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین)

جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ حِسَابًا و حُسْبَانًا حساب کرنا، گمان کرنا

ان چھ ابواب کی یہ ترتیب استعمال کے لحاظ سے ہے، یعنی عربی زبان میں پہلے باب فَعَلَ يَفْعُلُ کے وزن پر آنے والے فعلوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے، اور اس کے بعد دوسرے باب فَعَلَ يَفْعِلُ کے فعلوں کی، اور پھر ترتیب وار باقی ابواب کی۔ آخری باب فَعِلَ يَفْعِلُ کے وزن پر آنے والے فعلوں کی تعداد بہت ہی کم ہے۔

فعل کا وزن (باب) کیسے معلوم ہوگا؟

یاد رکھئے کہ یہ جاننے کے لئے کہ کونسا فعل ان چھ ابواب میں سے کس وزن (باب) پر آتا ہے، کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ بلکہ اہل زبان یعنی عرب لوگ جس فعل کو جس وزن پر استعمال کرتے ہیں، آپ کو بھی اسی کی پابندی کرنا ہوگی۔ اس بارے میں عربوں کے استعمالات اور محاوروں کو آپ قرآن کریم، حدیث شریف اور عربی زبان کی دوسری کتابوں کے مطالعہ سے معلوم کرسکتے ہیں۔

یہ بھی یاد رکھئے کہ عربی زبان کے ہر فعل کی حقیقت یا مادے (اصلی

حروف) اور اس کے وزن (باب) کو معلوم کرنے کے لئے اس کی تین بنیادی چیزوں (۱) ماضی، (۲) مضارع اور (۳) مصدر کا جاننا نہایت ضروری ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام عربی لغات میں کسی فعل کے معانی کے بیان سے پہلے اس کا ماضی، مضارع اور مصدر ضرور لکھے جاتے ہیں۔ اس لئے عربی زبان کے ہر طالبعلم کا فرض ہے کہ وہ عربی کتابوں کے مطالعہ کے دوران عربی الفاظ کو صحیح طور پر سمجھنے اور ان کی حرکات اور سکنات کو اچھی طرح یاد کرنے کی کوشش کرے۔

مشق ۳

① فعل ثلاثی مجرد کے ماضی کے کتنے اور کون سے وزن آتے ہیں؟ مثالوں سے واضح کریں۔

② فَعَلَ سے مضارع کے کتنے اور کون سے وزن آتے ہیں؟

③ فَعِلَ سے مضارع کے کتنے اور کون سے وزن آتے ہیں؟

④ فَعُلَ سے مضارع کے کتنے اور کونسے وزن آتے ہیں؟

مشق ۴

ثلاثی مجرد کے تمام ابواب کے نام ترتیب وار لکھیں۔

ہر باب کے وزن پر آنے والے فعلوں کی ایک ایک مثال (ماضی، مضارع اور مصدر، معنی سمیت) لکھئے۔ (اپنے جواب کے لئے نیچے دیا ہوا نقشہ بنایئے)۔

نمبر شمار	باب	مثال	معنی
۱	فَعَلَ يَفْعُلُ	نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا	مدد کرنا

الدرسُ الثَّالِثُ

① فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب

گذشتہ سبق میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ ثلاثی مزید فیہ وہ فعل ہوتا ہے جس کے اصلی حروف تو صرف تین ہوتے ہیں، لیکن اس میں ان اصلی حرفوں کے ساتھ، کبھی ایک یا کبھی ایک سے زیادہ زائد حروف بھی ہوتے ہیں۔ یہاں ہم آپ کو فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کا تعارف کرانا چاہتے ہیں۔ فعل ثلاثی مزید فیہ سے بارہ ابواب آتے ہیں، اور ان کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

أولاً۔ ایسے ابواب جن میں ایک حرف زائد ہوتا ہے، اور وہ تین ہیں۔

۱۔ إِفْعَال ۔ اَفْعَلَ يُفْعِلُ مثل أَكْرَمَ يُكْرِمُ إِكْرامـًا

۲۔ تَفْعِيل ۔ فَعَّلَ يُفَعِّلُ مثل عَلَّمَ يُعَلِّمُ تَعْلِيمًا

۳۔ مُفَاعَلَه ۔ فَاعَلَ يُفَاعِلُ مثل سَاعَدَ يُسَاعِدُ مُسَاعَدَةً

ثانیاً۔ ایسے ابواب جن میں دو حروف زائد ہوتے ہیں، اور یہ پانچ ہیں۔

۴۔ تَفَعُّل ۔ تَفَعَّلَ يَتَفَعَّلُ مثل تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تَعَلُّمًا

۵۔ تَفَاعُل ۔ تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ مثل تَنَاصَرَ يَتَنَاصَرُ تَنَاصُرًا

۶۔ اِفْتِعَال ۔ اِفْتَعَلَ يَفْتَعِلُ مثل اِجْتَهَدَ يَجْتَهِدُ اِجْتِهَادًا

۷۔ اِنْفِعَال ۔ اِنْفَعَلَ يَنْفَعِلُ مثل اِنْصَرَفَ يَنْصَرِفُ اِنْصِرَافًا

۸۔ اِفْعِلَال ۔ اِفْعَلَّ يَفْعَلُّ مثل اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا

ثالثاً. ایسے ابواب جن میں تین حروف زائد ہوتے ہیں، اور وہ چار ہیں:۔

٩- اِفْعِیْلَال - اِفْعَالَّ یَفْعَالُّ مثل اِحْمَارَّ یَحْمَارُّ اِحْمِیْرَارًا

١٠- اِسْتِفْعَال۔ اِسْتَفْعَلَ یَسْتَفْعِلُ مثل اِسْتَخْرَجَ یَسْتَخْرِجُ اِسْتِخْرَاجًا

١١- اِفْعِیْعَال - اِفْعَوْعَلَ یَفْعَوْعِلُ مثل اِعْشَوْشَبَ یَعْشَوْشِبُ اِعْشِیْشَابًا

١٢- اِفْعِوَّال - اِفْعَوَّلَ یَفْعَوِّلُ مثل اِجْلَوَّذَ یَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذًا

فعل رباعی کے ابواب

فعل ثلاثی کی طرح فعل رباعی کی بھی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

فعل رباعی مجرد صرف چار اصلی حرفوں (فعلل) سے بنتا ہے اور اس میں کوئی زائد حرف نہیں پایا جاتا، مثلاً تَرْجَمَ (اس نے ترجمہ کیا)، طَمْأَنَ (اس نے اطمینان دلایا)۔ ان دونوں کا ایک ہی وزن فعلل ہے۔ فعل رباعی مجرد کا صرف یہی ایک باب فَعْلَلَة کے وزن پر آتا ہے۔

جبکہ رباعی مزید فیہ میں چار اصلی حرفوں (فعلل) کے علاوہ ایک یا دو زائد حروف بھی پائے جاتے ہیں۔ اس سے درج ذیل تین ابواب آتے ہیں:

❶ باب تَفَعْلُل

تَفَعْلَلَ یَتَفَعْلَلُ مثل تَدَحْرَجَ یَتَدَحْرَجُ تَدَحْرُجًا

اس کے شروع میں ایک تا زائد ہوتی ہے۔

❷ باب اِفْعِنْلَال

اِفْعَنْلَلَ یَفْعَنْلِلُ مثل اِحْرَنْجَمَ یَحْرَنْجِمُ اِحْرِنْجَامًا

اس کے شروع میں ایک ہمزہ اور عین کے بعد نون زائد ہوتے ہیں۔

③ باب اِفْعِلَّال

اِفْعَلَلَّ یَفْعَلِلُّ مثل اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَارًا

اس کے شروع میں ایک ہمزہ اور آخر میں ایک لام زائد ہوتے ہیں۔

مشق ۵

فعل ثلاثی مزید فیہ کونسا فعل ہوتا ہے؟ اس میں کتنے اصلی حروف ہوتے ہیں؟

فعل ثلاثی مزید فیہ کے تمام ابواب کے نام ایک ایک مثال سمیت لکھئے۔

مشق ۶

① فعل رباعی کیا ہوتا ہے؟ اس کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

② فعل رباعی مجرد سے کتنے اور کونسے ابواب آتے ہیں؟

③ فعل رباعی مزید سے کتنے اور کونسے ابواب آتے ہیں؟ تمام ابواب کے نام ایک ایک مثال سمیت لکھئے۔

نوٹ:

ثلاثی مزید فیہ یا رباعی مزید فیہ کے آخر سے "فیہ" کا لفظ حذف کرتے ہوئے انہیں صرف ثلاثی مزید یا رباعی مزید کہنا بھی درست ہے۔ ہم نے چھوٹے بچوں کی آسانی کے لئے آئندہ اسباق میں اسی کو اختیار کیا ہے۔

الدرسُ الرّابعُ

فعل ماضی کے استعمالات اور قواعد

فعل ماضی وہ فعل ہوتا ہے جو گذرے ہوئے وقت یا زمانہ میں کسی کام کے ہونے کا بتائے، جیسے:

① نَصَرَ حَامِدٌ أُخْتَه. حامد نے اپنی بہن کی مدد کی۔

② كَتَبَتْ فاطِمَةُ الدَّرْسَ. فاطمہ نے سبق لکھا۔

③ دَقَّ الجَرَسُ. گھنٹی بجی۔

④ رَتَّبَتْ خَوْلَةُ الحُجْرَةَ. خولہ نے کمرے کو ترتیب دیا۔

ان جملوں میں نَصر، كَتَبت، دَقَّ، اور رَتَّبَتْ چاروں فعل ماضی ہیں۔کیونکہ ان میں مدد کرنے، لکھنے گھنٹی بجنے اور ترتیب لگانے کے تمام کام گزرے ہوئے وقت میں ہو چکے ہیں۔

❶ فعل ماضی مطلق

عربی گرامر میں سادہ فعل ماضی کو ماضی مطلق کہا جاتا ہے۔ یہاں ماضی مطلق کی ایک گردان درج کی جاتی ہے۔ آپ اسے غور سے پڑھیں۔اور اس کے تمام الفاظ (صیغوں) اور معنی کو یاد کرلیں۔

أفعال	معنی	صیغے
حَضَرَ	وہ حاضر ہوا۔	واحد مذکر غائب
حَضَرَا	وہ دو حاضر ہوئے۔	تثنیہ مذکر غائب
حَضَرُوا	وہ سب حاضر ہوئے۔	جمع مذکر غائب
حَضَرَتْ	وہ حاضر ہوئی۔	واحد مؤنث غائب
حَضَرَتَا	وہ دونوں حاضر ہوئیں۔	تثنیہ مؤنث غائب
حَضَرْنَ	وہ سب حاضر ہوئیں۔	جمع مؤنث غائب
حَضَرتَ	آپ حاضر ہوئے۔	واحد مذکر مخاطب
حَضَرْتُمَا	تم دو حاضر ہوئے۔	تثنیہ مذکر مخاطب
حَضَرْتُم	تم کئی لوگ حاضر ہوئے۔	جمع مذکر مخاطب
حَضَرْتِ	آپ ایک عورت حاضر ہوئیں۔	واحد مؤنث مخاطب
حَضَرْتُمَا	آپ دو عورتیں حاضر ہوئیں۔	تثنیہ مؤنث مخاطب
حَضَرْتُنَّ	آپ کئی عورتیں حاضر ہوئیں۔	جمع مؤنث مخاطب
حَضَرْتُ	میں حاضر ہوا۔	واحد متکلم
حَضَرنَا	ہم حاضر ہوئے۔	جمع متکلم

آپ دیکھتے ہیں کہ ماضی میں چودہ الفاظ یا صیغے ہوتے ہیں۔ پہلے تین مذکر غائب کے اور پھر تین مؤنث غائب کے۔ اس کے بعد تین مذکر مخاطب کے اور پھر تین صیغے مؤنث مخاطب کے آتے ہیں۔ اور آخر میں دو صیغے متکلم کے ہوتے ہیں، پہلا واحد متکلم کا، اور دوسرا جمع متکلم کا۔

مشق ۷

① فعل ماضی کیا ہوتا ہے؟ اس کی ایسی دو مثالیں پیش کریں جنہیں آپ نے جملوں میں استعمال کیا ہو۔

② سادہ فعل ماضی کا کیا نام ہے؟

③ فعل ماضی میں کتنے اور کونسے صیغے ہوتے ہیں؟

الدرسُ الخامِسُ

فعل مثبت اور منفی

ایسا فعل جس میں کسی کام کے ہونے یا کئے جانے کا ذکر آیا ہو مثبت ہوتا ہے، اس کے برعکس فعل منفی ایسا فعل ہوتا ہے جس سے کسی کام کا نہ ہونا یا نہ کرنا سمجھا جائے، مثلاً:

الف	ب
① نَصَرَ الرجلُ المَظْلُومَ.	ما نَصَرَ الرجلُ المظْلُومَ.
② كَتَبْتُ الدَّرْسَ.	مَا كَتَبْتُ الدَّرْسَ.
③ أَفْهَمُ السُّؤَالَ جَيِّدًا.	لَمْ أَفْهَمِ السُّؤَالَ جَيِّدًا.
④ أَصْحَبُ الأَخْيارَ.	لاَ أَصْحَبُ الأَشْرَارَ.
⑤ قَرَأْتُ الدَّرْسَ وكَتَبْتُ الوَاجِبَ.	لاَ قَرَأْتُ ولاَ كَتَبْتُ.
⑥ نَظَّفْتُ الْبيتَ وَرَتَّبْتُهُ.	لا نَظَّفْتَ حُجْرَتَكَ وَلاَ رَتَّبْتَهَا.

اوپر آپ نے خانہ الف میں ایسے چھ جملے پڑھے ہیں جن میں سے ہر ایک کے شروع میں ایک فعل استعمال ہوا ہے۔ چونکہ یہ افعال کسی کام کے ہونے یا کئے جانے کا ذکر کرتے ہیں، اس لئے یہ سب مثبت افعال ہیں، جبکہ خانہ ب میں یہی تمام افعال منفی استعمال ہوئے ہیں اور یہاں کسی کام کے نہ ہونے یا نہ کئے جانے کا معنی دیتے ہیں۔ کیونکہ یہاں ان کے شروع میں کوئی حرف نفی مَا، لَمْ یا لا لگا ہوا ہے۔

سادہ فعل ماضی مثبت ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ نے اس کی ایک گردان حَضَرَ پہلے پڑھ لی ہے۔ فعل ماضی مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں حرف نفی مَا لگایا جاتا ہے۔ اب ایک اور فعل دَرَسَ (اس نے پڑھا) سے فعل ماضی مثبت اور فعل ماضی منفی کی گردانیں پڑھیے۔

فعل ماضی مثبت اور منفی

ماضی مثبت		ماضی منفی	
دَرَسَ	اس نے پڑھا۔	مَا دَرَسَ	اس نے نہیں پڑھا۔
دَرَسَا	ان دو مردوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسَا	ان دو مردوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسُوا	ان کئی مردوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسُوا	ان کئی مردوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسَتْ	اس عورت نے پڑھا۔	مَا دَرَسَتْ	اس عورت نے نہیں پڑھا۔
دَرَسَتَا	ان دو عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسَتَا	ان دو عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْنَ	ان کئی عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْنَ	ان کئی عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتَ	آپ نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتَ	آپ نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُمَا	آپ دونوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُمَا	آپ دونوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُمْ	آپ کئی مردوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُمْ	آپ کئی مردوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتِ	آپ ایک عورت نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتِ	آپ ایک عورت نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُمَا	آپ دو عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُمَا	آپ دو عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُنَّ	تم کئی عورتوں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُنَّ	تم کئی عورتوں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْتُ	میں نے پڑھا۔	مَا دَرَسْتُ	میں نے نہیں پڑھا۔
دَرَسْنَا	ہم نے پڑھا۔	مَا دَرَسْنَا	ہم نے نہیں پڑھا۔

یوں آپ نے دیکھا ہے کہ فعل ماضی مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے صرف حرف نفی مَا لگایا جاتا ہے، اور اس کے آنے سے ماضی کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، بلکہ صرف اس کے معنی کی نفی ہوتی ہے۔ البتہ جب ماضی کے دو فعلوں کی نفی کرنا ہو تو انہیں منفی بنانے کے لئے ان میں سے ہر ایک سے پہلے حرف نفی لا لگتا ہے، جیسے لا صَدَّقَ وَلاَ صَلَّی. البتہ فعل مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں مَا یا لاَ لگایا جاتا ہے۔

مشق ۸

درج ذیل جملوں کا اردو ترجمہ کیجئے اور ان میں سے فعل ماضی مثبت اور فعل ماضی منفی کو الگ الگ لکھیے۔

أَكَلَ سالِم وشَرِبَ. حَضَرَتْ زَيْنَبُ الْمَدْرَسَةَ. حَفِظْتُ الْقَصِيدَةَ.
ما كَتَبَ فَرِيد وَاجِبَهُ. سَمِعْنَا الْخُطْبَةَ، وصَلَّيْنَا الْجُمُعَةَ.
كَتَبْتُ الوَاجِبَ، ومَا حَفِظْتُ الْقَصِيدَةَ. أَمَا سَمِعْتُمُ الأَذَانَ؟
نَعَمْ، سَمِعْنَا الأَذَانَ وَصَلَّيْنَا الظُّهْرَ.

مشق ۹

درج ذیل فعلوں کو منفی بنا کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

حَضَرَ سَمِعَ كَتَبَ قَرَأَ

الدرسُ السّادِسُ

فعل لازم اور فعل متعدی

أ		ب		
فعل	فاعل	فعل	فاعل	مفعول به
مَرِضَ	الرَّجُلُ.	شَرِبَ	الرَّجلُ	دواءً.
ضَعُفَ	الْوَلَدُ.	شَرِب	الْولَدُ	لَبناً.
حضَرتْ	طَالِبَةٌ.	حَفِظَتْ	طالِبَةٌ	قَصِيْدَةً.
قَامَ	طالِبٌ.	قَرَأَ	الطَّالِبُ	سورةً.
صدَرتْ	جَرِيْدةٌ.	نَشَرَتْ	جَرِيْدَةٌ	الخَبَرَ.
دَخلَ	الْمُعلِّمُ.	شَرحَ	الْمُعلِّمُ	الدَّرْسَ.
نَجَحَتْ	طالِبةٌ.	كسرَتْ	طَالِبَةٌ	الزُّجَاجَ.
جَاءَ	الْحَارِسُ.	فَتَحَ	الْحَارِسُ	المدرسةَ.

آپ جانتے ہیں کہ قسم (أ) کے پہلے جملے مرض الرجل میں مَرِضَ فعل ماضی معلوم ہے، اور الرجل اس کا فاعل مرفوع ہے۔ اسی طرح قسم (أ) کے تمام جملوں کا پہلا کلمہ فعل ماضی معلوم ہے اور دوسرا کلمہ اس فعل کا فاعل ہے۔ یوں ان تمام جملوں کے صرف دو جزو ہیں اور ان دو سے ان کا مطلب پورا ادا ہو جاتا ہے۔

اب آپ قسم (ب) کی پہلی مثال شرِب الرجل دواءً. (آدمی نے ایک دوا پی)، کو دیکھیں۔ اگر آپ شربَ الرجل (آدمی نے پی) کہہ کر خاموش ہو

جائیں تو بات ادھوری رہے گی اور آپ کے ذہن میں یہ سوال پیدا ہوگا کہ آدمی نے کیا چیز پی؟ چائے؟ دوا؟ دودھ یا پانی؟ یہ تشنگی دَوَاءً بولنے سے دور ہوگی۔ اسی طرح باقی مثالوں کو سمجھ لیں۔ ان تمام مثالوں میں تیسرا کلمہ مفعول بہ کہلاتا ہے۔ مفعول بہ وہ اسم ہوتا ہے جس پر فاعل کے فعل کا عمل یا اثر واقع ہوتا ہے۔ مفعول بہ، ہمیشہ منصوب ہوتا ہے یعنی اس کے آخری حرف پر فتحہ ہوگا، جیسے اوپر کی مثالوں میں دواءً، لبنًا، قصیدةً، سورةً، الخبرَ، الدرسَ، الزجاجَ، المدرسةَ.

یوں آپ نے دیکھا کہ قسم (ا) کے فعلوں کا مفہوم ان کے فاعل کے ذکر کرنے سے مکمل ہو جاتا ہے، لیکن قسم (ب) کے فعلوں کا مفہوم صرف فاعل کے ذکر کرنے سے پورا نہیں ہوتا بلکہ فاعل کے علاوہ ان کے مفعول بہ کا ذکر بھی ضروری ہوتا ہے۔ یاد رکھیں کہ ہر ایسا فعل جس کا پورا مطلب اس کے فاعل کے ذکر یا بیان کرنے سے مکمل ہو جائے اسے فعل لازِم کہتے ہیں۔ اس لیے قسم (ا) کے تمام افعال لاَزِم ہیں۔ اور جس فعل کے پورے مطلب کو ادا کرنے کے لیے فاعل کے علاوہ مفعول بہ کا بیان ضروری ہوتا ہے اسے فعل مُتَعَدِّی کہتے ہیں۔ اس لیے قسم (ب) کے تمام افعال متعدی ہیں۔

مشق ۱۰

① فعل لازم کیا ہوتا ہے؟ ایسے دو جملے بتایئے جن میں فعل لازم استعمال ہوا ہو۔

② فعل متعدی کسے کہتے ہیں؟ ایسے دو جملے بتایئے جن میں متعدی فعل استعمال ہوا ہو۔

مشق ۱۱

واضح کریں کہ درج ذیل جملوں میں مستعمل فعلوں میں سے کونسا فعل لازم یا متعدی ہے۔ (دیئے ہوئے نمونوں کے مطابق ہر ایک کی وجہ لکھئے)۔

نَصَرَ عُبَيْدُاللهِ زَمِيلَه. كَتَبْنَا الْواجِبَ. حَفِظْتُ سُورَةَ النَّاس. وَصَلَتْ سَيَّارةٌ. ذَهَبَ الْمُعَلِّمُ. حَضَرْنَا الدَّرسَ. فتح الحارسُ البَوَّابَةَ. قَرَأْتُمُ الدرسَ. نَظَّفَتِ الخَادِمَةُ البَيْتَ. نَصَرَ المُسلمُ المُجَاهِدِيْنَ. جَلَس المُصَلِّي. سَهُلَ الدرسُ.

نمونہ:

فعل	قسم	وجہ
ذَهَبَ	لازم ہے	اس کا معنی صرف فاعل کے آنے سے ادا ہوگیا ہے۔
نَصَرَ	متعدی ہے	اس کا معنی ادا کرنے کے لئے مفعول بہٖ بھی آیا ہے۔

الدرسُ السَّابِعُ

فعل معروف اور مجہول

فعل معروف

ایسا فعل جس کی نسبت اس کے فاعل یعنی کرنے والے کی طرف کی گئی ہو معروف ہوتا ہے، جیسے:

① نَصَرَ خالد الْمَظْلُوْمَ. خالد نے مظلوم کی مدد کی۔

② شَرِبَ الْمَرِيْضُ الدَّوَاءَ. بیمار نے دوا پی۔

③ رَتَّبَتْ عَائِشَةُ الْمَجْلِسَ. عائشہ نے بیٹھک کی ترتیب لگائی۔

پہلے جملے میں نصر فعل ماضی ہے، خالد اس کا فاعل ہے اور المظلوم اس کا مفعول بہ ہے۔ اس جملے میں فعل نصر میں کی نسبت اس کے فاعل کی طرف کی گئی ہے، اس لئے یہ فعل معروف ہے۔ اسی طرح دوسرے جملے میں فعل شرب کی نسبت اس کے فاعل المریض کی طرف کی گئی ہے، اسلئے یہ بھی فعل معروف ہے۔ اسی طرح تیسرے جملے میں فعل رتبت کی نسبت عائشة کی طرف کی گئی ہے جو اس کا فاعل ہے، اس لئے یہ بھی فعل معروف ہے۔

فعل مجہول

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ہمیں کسی فعل کا فاعل معلوم نہیں ہوتا یا ہم کسی وجہ سے اس کا ذکر کرنا ضروری یا مناسب نہیں سمجھتے، ایسی صورت میں ہم فاعل کا ذکر

نہیں کرتے بلکہ فعل کی نسبت مفعول بہٖ کی طرف کرتے ہوئے فعل مجہول استعمال کرتے ہیں۔ اس طرح فعل مجہول ایسا فعل ہوتا ہے جس کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کی گئی ہو، مثلاً اوپر کے تینوں جملوں میں مذکورہ ماضی فعلوں کو مجہول بنائیں تو ان کی شکل یہ ہوگی۔

نُصِرَ المَظْلُومُ. مظلوم کی مدد کی گئی۔ شُرِبَ الدَّوَاءُ. دوا پی گئی۔

رُتِّبَ المَجْلِسُ. بیٹھک کی ترتیب لگائی گئی۔

ان مثالوں میں نُصِرَ، شُرِبَ اور رُتِّبَ تینوں فعل ماضی مجہول ہیں۔

فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ

① ثلاثی مجرد سے فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل ماضی معروف کے پہلے حرف ف کو ضمہ دے دیں اور درمیانی حرف عین کو کسرہ دے دیں۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ اور اگر درمیانی حرف عین پر پہلے ہی کسرہ ہو تو اسے ویسے ہی رہنے دیں، جیسے فَعِلَ سے فُعِلَ ۔مزید مثالیں دیکھئے۔

فَعَلَ	كَتَبَ الطَّالِبُ الوَاجِبَ.	كُتِبَ الوَاجِبُ.
	فَتَحَ الوَلَدُ الدُّكَّانَ.	فُتِحَ الدُّكَّانُ.
فَعِلَ	حَفِظَ الوَلَدُ الدَّرسَ.	حُفِظَ الدرسُ.
	شَرِبَ المَرِيضُ الدَّوَاءَ.	شُرِبَ الدَّوَاءُ.
فَعُلَ	شَرُفَ الإِنْسَانُ بِالْعِلْمِ.	شُرِفَ بِالْعِلْمِ.

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مجرد کے فعل ماضی معروف کے تینوں اوزان

فَعَلَ، فَعِلَ، فَعُلَ میں فعل ماضی مجہول کا صرف ایک وزن فُعِلَ بن جاتا ہے۔

① جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے تمام ابواب سے فعل ماضی معروف کو مجہول بنانے کے لئے اس کے آخری حرف سے پہلے حرف کو کسرہ دیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ ہر متحرک حرف کو مضموم کر دیا جاتا ہے۔ جیسے:

ماضی معروف	ماضی مجہول
أَكْرَمَ الْمُضِيفُ الضَّيْفَ.	أُكْرِمَ الضَّيْفُ.
عَلَّمَ الْمُقْرِئُ الْقُرْآنَ.	عُلِّمَ الْقُرْآنُ.
تَعَلَّمَ الْوَلَدُ الصَّرْفَ.	تُعُلِّمَ الصَّرْفُ.
اِكْتَسَبَ التَّاجِرُ الْمَالَ.	اُكْتُسِبَ الْمَالُ.
اِسْتَخْرَجَ الْفَلَّاحُ السُّكَّرَ.	اُسْتُخْرِجَ السُّكَّرُ.

یہاں ایک اور ماضی معروف أمر، اور اس کے ماضی مجہول أمر کی گردانیں لکھی جاتی ہیں۔ آپ انہیں غور سے پڑھئے اور ان کے معنی یاد کر لیں۔

ماضی معروف		ماضی مجہول	
أَمَرَ	اس نے حکم دیا۔	أُمِرَ	اسے حکم دیا گیا۔
أَمَرَا	ان دو نے حکم دیا۔	أُمِرَا	ان دو کو حکم دیا گیا۔
أَمَرُوْا	انہوں نے حکم دیا۔	أُمِرُوْا	انہیں حکم دیا گیا۔
أَمَرَتْ	اس عورت نے حکم دیا۔	أُمِرَتْ	اس عورت کو حکم دیا گیا۔
أَمَرَتَا	ان دو عورتوں نے حکم دیا۔	أُمِرَتَا	ان دو عورتوں کو حکم دیا گیا۔

أَمَرْنَ ان عورتوں نے حکم دیا۔ أُمِرْنَ ان عورتوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتَ آپ نے حکم دیا۔ أُمِرْتَ آپ کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُمَا آپ دو نے حکم دیا۔ أُمِرْتُمَا آپ دونوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُمْ آپ لوگوں نے حکم دیا۔ أُمِرْتُمْ آپ لوگوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتِ آپ ایک عورت نے حکم دیا۔ أُمِرْتِ آپ ایک عورت کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُمَا آپ دو عورتوں نے حکم دیا۔ أُمِرْتُمَا آپ دو عورتوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُنَّ آپ عورتوں نے حکم دیا۔ أُمِرْتُنَّ تم عورتوں کو حکم دیا گیا۔
أَمَرْتُ میں نے حکم دیا۔ أُمِرْتُ مجھے حکم دیا گیا۔
أَمَرْنَا ہم نے حکم دیا۔ أُمِرْنَا ہمیں حکم دیا گیا۔

مشق ۱۲

درج ذیل افعال کو مجہول بنا کر انہیں اپنے جملوں میں استعمال کریں:

قَرَأَ، حَفِظَ، نَصَرَ، فَهِمَ، كَتَبَ، شَرِبَ

الدرسُ الثّامِنُ

ماضی معروف کے جملے کو ماضی مجہول سے بدلنے کا قاعدہ

گذشتہ سبق میں آپ پڑھ آئے ہیں کہ فعل معروف ایسا فعل ہوتا ہے جس میں ذکر کئے ہوئے کام کی نسبت اس کے فاعل کی طرف ہوتی ہے۔ جبکہ اس کے برعکس فعل مجہول ایسا فعل ہوتا ہے جس کے کام کی نسبت اس کے فاعل کے بجائے، اس کے مفعول بہ کی طرف کی جاتی ہے۔ اب یہاں ہم آپ کو بتانا چاہتے ہیں کہ جو جملہ فعل ماضی معروف پر مشتمل ہو، اگر اس کے فعل ماضی کو مجہول بنایا جائے تو پھر ایسے جملے میں کیا کیا تبدیلیاں واقع ہوں گی؟

یاد رکھئے کہ جب کسی جملے میں فعل ماضی معروف کو ماضی مجہول بنا دیا جائے تو اس میں درج ذیل تین تبدیلیاں ہوتی ہیں:

① سب سے پہلے گذشتہ سبق میں مذکورہ قاعدے کے مطابق ماضی معروف کو مجہول بنایا جاتا ہے۔

② اس جملے میں موجود فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

③ فاعل کے حذف ہونے کے بعد فعل کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کر دی جاتی ہے اور وہ فاعل کا قائم مقام (نائب) ہوتا ہے۔ اس لئے وہ مرفوع ہوتا ہے (حالانکہ وہ اس سے پہلے مفعول بہ ہونے کی بنا پر منصوب تھا) اور پھر فعل مجہول کو اس کے مطابق مذکر یا مؤنث بنایا جاتا ہے۔

آپ نے الدرس السّادِس کی ابتدا میں ایسے آٹھ جملے پڑھے جو ماضی معروف، اس کے فاعل اور مفعول بہ پر مشتمل ہیں، ہم یہاں ان کے ماضی فعلوں کو مجہول بناتے ہوئے ان میں بطور مثال یہ تبدیلیاں کرتے ہیں۔

فعل + فاعل + مفعول بہ		فعل مجہول + نائب فاعل
شَرِبَ الرجلُ دواءً.	(آدمی نے دوا پی)	شُرِبَ دَواءٌ.
شَرِبَ الوَلَدُ لبناً.	(بچے نے دودھ پیا)	شُرِبَ لَبَنٌ.
حَفِظَتْ طَالِبَةٌ قَصِيدَةً.	(ایک طالبہ نے نظم یاد کی)	حُفِظَتْ قَصِيدَةٌ.
قَرَأَ الطالبُ سورةً.	(طالب علم نے ایک سورت یاد کی)	قُرِئَتْ سورةٌ.
نَشَرَتْ جريدةٌ الخَبَرَ.	(ایک اخبار نے خبر شائع کی)	نُشِرَ الخَبَرُ.
شَرَحَ المُعلِّم الدرسَ.	(استاد نے سبق کی تشریح کی)	شُرِحَ الدرسُ.
كَسَرَتْ طَالِبَةٌ الزُّجَاجَ.	(ایک طالبہ نے شیشہ توڑا)	كُسِرَ الزّجاجُ.
فَتَحَ الحارِسُ المَدرسةَ.	(چوکیدار نے سکول کھولا)	فُتِحَتِ المَدرسةُ.

چنانچہ آپ دیکھتے ہیں کہ ان تمام مثالوں میں:

① شروع کے تمام افعال کو مجہول بنایا گیا ہے۔

② ان کی نسبت نائب فاعل کی طرف کر دی گئی ہے۔

③ فعل مجہول کو اس کے نائب فاعل کے مطابق مذکر یا مؤنث بنایا گیا۔

فعل مجہول صرف متعدی فعل سے بنتا ہے۔

چونکہ فعل ماضی معروف کو مجہول بناتے ہوئے اس کے فاعل کے حذف ہونے کے بعد اس میں مذکورہ کام کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کرتے

ہوئے اسے نائب فاعل بنایا جاتا ہے۔ اس لئے اس سے معلوم ہوا کہ فعل مجہول صرف ایسے فعل سے بنتا ہے جس کے معروف ہونے کی صورت میں فاعل کے علاوہ مفعول بہ بھی آتا ہو۔ اور چونکہ ایسا فعل صرف متعدی ہوتا ہے، لہذا معلوم ہوا کہ فعل مجہول صرف متعدی فعل سے بنتا ہے۔ لازم فعل سے فعل مجہول نہیں بنتا۔

مشق ۱۳

درج ذیل جملوں کے شروع کے ماضی افعال کو ماضی مجہول سے بدل کر مناسب تبدیلیاں کریں:

حَفِظ سَلِيم السورة.	(سلیم نے سورت یاد کی)
شَرِبْتُ الشَّایَ.	(میں نے چائے پی)
حَفِظ الطُّلَّابُ القصيدَةَ.	(طلبہ نے نظم یاد کی)
شَرِبْنَا مَاءَ زَمْزَمَ.	(ہم نے آب زمزم پیا)
كَتَبَ نديمٌ التَّصْرِيفَ.	(ندیم نے گردان لکھی)
كَتَبْنَا الوَاجِبَ.	(ہم نے گھر کا کام لکھا)
سَمِعَ النَّاسُ الأَذَانَ.	(لوگوں نے اذان سنی)
نَظَّفَ الخَادِمِ الحُجْرَةَ.	(خادم نے کمرہ صاف کیا)
فَتَحَ البَوَّابُ البَوَّابَةَ.	(گیٹ کیپر نے گیٹ کھولا)
دَفَعَ الزَّبُوْنُ الفَاتُوْرَةَ.	(گاہک نے بل ادا کیا)

الدرسُ التَّاسِعُ

❷ فعل ماضی قریب

اگر کوئی کام گزرے ہوئے قریبی زمانہ میں ہوا ہو تو اسے بیان کرنے کے لئے فعل ماضی قریب استعمال ہوتا ہے۔ ماضی قریب، سادہ ماضی (ماضی مطلق) کے شروع میں قَدْ (تحقیق، بلاشبہ، بیشک) لگانے سے بنتا ہے، جیسے:

قَدْ ذَهَبَ خالدٌ إلى المدرسةِ. خالد سکول گیا ہے۔

قد نَصَرنَا المُجَاهِدِيْنَ. ہم نے مجاہدین کی مدد کی ہے۔

قَد قَامَت الصَّلاةُ. نماز کھڑی ہوگئی ہے۔

قَدْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ. سورج چھپ گیا ہے۔

ان جملوں کے شروع میں قَدْ ذهب، قد نَصَرْنا، قد قَامَت اور قد غَرَبَت سب فعل ماضی قریب ہیں۔

کبھی قَدْ تاکید کا معنی بھی دیتا ہے، جیسے:

قَدْ فَهِمتُ كَلامَكَ. میں بلاشبہ آپ کی بات سمجھ گیا ہوں۔

قَد أَفلَحَ المُؤْمِنُوْنَ. یقیناً مومن فلاح پاگئے ہیں۔

قَدْ ضُرِبَ الجَرسُ. بلاشبہ گھنٹی بج چکی ہے۔

یاد رکھئے کہ قد فعل ماضی معروف اور فعل ماضی مجہول دونوں کے تمام صیغوں کے شروع میں استعمال ہوتا ہے، اور اس کے لگنے سے ماضی کے صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

③ فعل ماضی بعید

اگر کوئی فعل گذرے ہوئے دور کے زمانہ میں ہوا ہو تو اسے بیان کرنے کے لئے فعل ماضی بعید استعمال ہوتا ہے۔

ماضی بعید، سادہ ماضی (ماضی مطلق) کے شروع میں کان (تھا) لگانے سے بنتا ہے، جیسے کَانَ نَصَرَ (اس نے مدد کی تھی)، کنتُ نصرتُ (میں نے مدد کی تھی)۔ کَانَ، فعل ماضی کی دونوں قسموں یعنی معروف اور مجہول دونوں کے شروع میں استعمال ہوتا ہے۔ اس کے آنے سے ماضی کے صیغوں کے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ البتہ یہ ضروری ہے کہ کان کا وہی صیغہ استعمال کیا جائے جو ماضی کا ہو۔ ماضی بعید کی پوری گردان یوں ہے:

ماضی بعید معروف

كَانَ نَصَرَ	كُنْتَ نَصَرْتَ
كَانَا نَصَرَا	كُنْتُمَا نَصَرْتُمَا
كَانُوا نَصَرُوا	كُنْتُمْ نَصَرْتُمْ
كَانَتْ نَصَرَتْ	كُنْتِ نَصَرْتِ
كَانَتَا نَصَرَتَا	كُنْتُمَا نَصَرْتُمَا
كُنَّ نَصَرْنَ	كُنْتُنَّ نَصَرْتُنَّ

كُنْتُ نَصَرْتُ

كُنَّا نَصَرْنَا

ماضی بعید مجہول

كَانَ نُصِرَ	كُنْتَ نُصِرْتَ
كَانَا نُصِرَا	كُنْتُمَا نُصِرْتُمَا
كَانُوا نُصِرُوا	كُنْتُمْ نُصِرْتُمْ
كَانَت نُصِرَتْ	كُنْتِ نُصِرْتِ
كَانَتَا نُصِرَتَا	كُنْتُمَا نُصِرْتُمَا
كُنَّ نُصِرْنَ	كُنْتُنَّ نُصِرْتُنَّ

كُنْتُ نُصِرْتُ

كُنَّا نُصِرْنَا

مشق ۱۴

① فعل ماضی قریب کون سا فعل ہوتا ہے؟ اسے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

② ماضی سے پہلے قد آئے تو وہ کیا معنی دیتا ہے؟

③ ماضی قریب کی پانچ مثالیں دیجئے۔

④ ماضی بعید کونسا فعل ہوتا ہے؟ اسے بنانے کا کیا طریقہ ہے؟

مشق ۱۵

درج ذیل جملوں میں خالی جگہوں پر کَانَ کا مناسب صیغہ لگا کر ماضی بعید بنایئے:

أَنَا ــــ قَرَأْتُ. هُوَ ــــ سَمِعَ. هُنَّ ــــ فَهِمْنَ.

أَنْتَ ــــ ذَهَبْتَ. هُمَا ــــ سَمِعَا. نَحْنُ ــــ عَلِمْنَا.

نَحْنُ ــــ رَجَعْنَا. هُمْ ــــ سَمِعُوا. أَنَا ــــ ذَهَبْتُ.

الدرسُ العاشِرُ

❹ فعل ماضی اِستمراری

اگر کوئی کام گذشتہ زمانے میں مسلسل اور لگاتار ہوتا رہا ہو تو اسے بیان کرنے کے لئے فعل ماضی استمراری استعمال ہوگا۔ ماضی استمراری، سادہ مضارع کے شروع میں کَان (تھا) لگانے سے بنتا ہے۔ کَان کے لگنے سے مضارع کے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ ہاں، یہ ضروری ہے کہ کان کا وہی صیغہ استعمال کیا جائے جو مضارع کا ہو۔ مثلاً:

محمُود کَان یَکْتُبُ. محمود لکھتا تھا۔

کُنَّا نَمْشِي. ہم پیدل چلتے تھے۔

أَنْتَ کُنْتَ تَقْرَأُ. آپ پڑھتے تھے۔

کُنَّ یَعْمَلْنَ. وہ کئی عورتیں کام کرتی تھیں۔

ماضی استمراری کی پوری گردان یوں ہوگی:

کَانَ یَنْصُرُ، کانا ینصُرَانِ، کَانُوا یَنصُرون، کانَتْ تَنصُر، کانَتَا تَنصُرَانِ، کُنَّ یَنصُرْنَ، کُنْتَ تَنصُر، کُنْتُمَا تَنصُران، کُنتم تَنصُرون، کُنْتِ تَنصُرِین، کُنتُمَا تَنصُرَانِ، کُنْتُنَّ تَنصُرْنَ، کُنتُ أَنْصُرُ، کُنَّا نَنصُرُ

کَان، مضارع معروف و مجہول دونوں کے شروع میں استعمال ہوتا ہے۔ مجہول جیسے کَانَ یُنْصَرُ (اس کی مدد کی جاتی تھی)، کَانَا یُنْصَرَان، کَانُوا یُنصَرُونَ، کَانَتْ تُنْصَرُ وغیرہ تا آخر۔

فعل ماضی استمراری کو منفی کیسے بنایا جائیگا؟

فعل ماضی استمراری کو منفی بنانے کے دو طریقے ہیں۔

① كَانَ سے پہلے مَا (نہیں) لگایا جائے۔ جیسے مَا كَانَ يَنْصُرُ، مَا كُنْتَ تَنْصُرُ، مَا كُنَّا نَلْعَبُ طُوْلَ النَّهَارِ. (ہم دن بھر نہیں کھیلتے تھے)۔

② کان کے بعد آنے والے فعل مضارع سے پہلے لَا (نہیں) لگایا جائے۔ جیسے كَانَ لا يَنْصُرُ، كُنْتَ لَا تَنْصُرُ، كنا لا نَلْعَبُ طُوْلَ النَّهَارِ.

فعل ماضی کی چار قسمیں

یہاں تک آپ فعل ماضی کی چاروں قسمیں:

(۱) ماضی مُطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید اور (۴) ماضی اِستمراری

کا مفصل بیان پڑھ چکے ہیں۔

مشق ۱۶

① فعل ماضی استمراری کیا معنی دیتا ہے؟ یہ کیسے بنتا ہے؟

② كَانَ کی پوری گردان معنوں اور صیغوں سمیت لکھئے۔

مشق ۱۷

درج ذیل افعال میں سے فعل ماضی کی چاروں قسمیں (دیئے ہوئی نمونے کے مطابق) لکھئے۔

حَضَرَ، سَمِعَ، كَتَبَ، عَلِمَ، صَلَّى، دَرَسَ، ذَهَبَ

نمونہ: ماضی مطلق	ماضی قریب	ماضی بعید	ماضی استمراری
حَضَر	قَد حَضر	کَانَ حَضَر	کان یَحْضُرُ
....	....	....	....

مشق ۱۸

اِملَاءُ الفَرَاغَاتِ فِيمَا يَأْتِي بِصِيغَة مُنَاسِبَةٍ مِنَ الفِعْلِ (كَانَ):

جَلَسْنَا نَحْنُ الإِخْوَانُ والأَخَوَاتُ الثَّلاثُ بَعْدَ المَغْرِبِ فِى مَجْلِسِ البَيْتِ،

فَـ ــــــ أَخِي محمود يكتُبُ وَاجِبَ مَادَّةِ الرِّياضِيَّاتِ،

و ــــــ أَحْفَظُ سُورَةَ الرَّحمن،

و ــــــ أُخْتِي نائلةُ تحفظ قَصِيدة،

و ــــــ أختي خَدِيْجَة تُرَاجِعُ دُرُوْسَها،

و ــــــ أختي فَاطِمَةُ تُسَاعِدُ مَحْمودًا فِى حَلِّ الأَسْئِلَةِ،

و ــــــ الوَالِدَةُ تُسَاعِدُ خَدِيْجَةَ فِى دُرُوْسِهَا.

مشق ۱۹

اپنی درسگاہ کے بارہ میں درج ذیل جملوں میں خالی جگہ کو ماضی استمراری کے مناسب صیغے سے پر کریں:

دَرَسْتُ فِى هذه المَدْرَسة الإسلامِيَّةِ خَمْسَ سَنَوَاتٍ، وأَكْمَلْتُ الدِّراسَةَ المُتَوَسِّطَةَ وَالثَّانَوِيَّةَ فِيها.

فَــكَــانَ الشَّــيْـخُ مــحــمــود يُـعَـلِّمُـنَـا تَفْسِير القُرآنِ الكَرِيْم،

و ــــــ الدُّكتُور صديق الحسن .... الحدِيْث،

وــــــ الشَّيخ عبدُ الرحمن .... الفِقْه،

وــــــ المُقْرِئُ عبد الوحيد .... تَجْوِيدَ القرآن،

وــــــ الشَّيخُ حَسَن جَان .... اللُّغةَ العَرَبِيَّة.

(للطالبات)

دَرَسْتُ فى هَذه الجامعة الإسلامية لِلْبَنَاتِ فى كَراتشي خَمْسَ سَنَوَاتٍ،
فَكَانَتْ المُقْرِئَةُ تَسْنيم كوثر تُعَلِّمُنَا تَجْوِيدَ القُرآن الكَرِيم

وــــــ المعلِّمةُ أُمُّ كُلثوم .... تَفْسِيرَ القرآنِ،

وــــــ الأستاذة فَاطِمة خليل .... الحَدِيث،

وــــــ الأستاذة صَفِيّة عبد الرحمن .... الفِقه،

وــــــ الأستاذة نَعِيمة عبد الله .... الصَّرف والنَّحو،

وــــــ المعَلّمة صُغرى جان .... العقيدة الإسلامية.

الدرسُ الحَادِي عَشَرَ

فعل ماضی کے ساتھ متصل ضمیروں

اور علامتوں کا بیان

پچھلے اسباق میں آپ فعل ماضی کی مختلف قسموں (ماضی معروف مثبت، ماضی مجہول مثبت، ماضی معروف منفی، ماضی مجہول منفی) اور اس کے چودہ صیغوں کا تعارف پڑھ چکے ہیں۔ ان چودہ صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حقیقت میں ماضی کے پہلے صیغے واحد مذکر غائب نصر سے مختلف معنی لینے کے لئے اس کے آخری حرف کے ساتھ چند حرفوں کا اضافہ کر کے مختلف صیغے بنائے گئے ہیں، اور یہ اضافہ کہیں صرف ایک حرف کا ہوا ہے اور کہیں دو یا تین حرفوں کا ہوا ہے۔ ماضی کے آخر میں لگے ہوئے ان اضافی حرفوں میں سے ہر ایک الگ معنی دیتا ہے، اس لئے انہیں علیحدہ علیحدہ سمجھنا ضروری ہے۔ ان اضافی حرفوں میں سے کچھ ضمیریں ہیں، اور یہی ضمیریں فعل کی فاعل ہوتی ہیں۔ اور کچھ مختلف صیغوں کی شناخت کی علامتیں ہیں۔ ان ضمیروں اور علامتوں کو سمجھنے کے لئے درج ذیل نقشے کو غور سے پڑھئے۔

صیغے	ماضی کے آخر میں متصل فاعل کی ضمیریں	صیغوں کی علامتیں
نَصَرَ	اس میں ضمیر مستتر (هُوَ) فاعل ہے۔	
نَصَرَا	(تثنیہ کا الف) فاعل ہے۔	

صیغہ	فاعل	علامت
نَصَرُوا	(جمع مذکر کی واوَ) فاعل ہے۔	
نَصَرَتْ	مستتر (ھی) فاعل ہے۔	تْ (تا ساکنہ) تانیث کی علامت ہے۔
نَصَرَتَا	(تثنیہ کا الف) فاعل ہے۔	تْ (تا ساکنہ) تانیث کی علامت ہے۔
نَصَرْنَ	(جمع مؤنث کا نون) فاعل ہے۔	
نَصَرْتَ	(تا مفتوحہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْتُمَا	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْتُمْ	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	مْ جمع مذکر کی علامت ہے۔
نَصَرْتِ	(تا مکسورہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْتُمَا	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	مَا تثنیہ کی علامت ہے۔
نَصَرْتُنَّ	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔
نَصَرْتُ	(تا مضمومہ) فاعل ہے۔	
نَصَرْنَا	(نا) فاعل ہے۔	

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ فعل ماضی کے ہر صیغے کے آخر میں ایک ایسی ضمیر لگی ہوئی ہے جو اس فعل کی فاعل ہوتی ہے۔ یہ کل سات ضمیریں ہیں:

① أَلِفُ الِاثْنَيْنِ (تثنیہ کا الف) دو صیغوں کے آخر میں لگتا ہے۔

② وَاوُ الجَمَاعَة (جمع مذکر کی واوَ) ایک صیغے کے آخر میں لگتی ہے۔

③ نُونُ النِّسْوَة (جمع مؤنث کا نون) ایک صیغے کے آخر میں لگتا ہے۔

④ التَّاءُ المُتَحَرِّكَةُ (تَ تِ تُ) سات صیغوں کے آخر میں لگتی ہے۔

یہ تا واحد مذکر مخاطب کے لئے مفتوح (جیسے نَصَرْتَ)، واحد مؤنث مخاطب کے لئے مکسور (جیسے نَصَرْتِ) ہوتی ہے، جبکہ واحد متکلم (جیسے نَصَرْتُ)

اور دوسرے صیغوں کے لئے مضموم ہوتی ہے۔

⑤ نَا جمع متکلم کے صیغے کے آخر میں لگتی ہے۔

⑥ هُوَ (واحد مذکر کے لئے)۔ واحد مذکر غائب کے صیغے میں مستتر ہوتی ہے۔

⑦ هِیَ (واحد مؤنث کے لئے)۔ واحد مؤنث غائب کے صیغے میں مستتر ہوتی ہے۔

مرفوع متصل ضمیریں

چونکہ یہ تمام ضمیریں فعل کے ساتھ ملی ہوتی ہیں، اور اس سے الگ استعمال نہیں ہوتیں اس لئے انہیں متصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔ اسی طرح آپ دیکھتے ہیں کہ یہ تمام ضمیریں فعل کی فاعل واقع ہوتی ہیں، اور فاعل ہمیشہ مرفوع ہوتا ہے لیکن چونکہ تمام ضمیریں مبنی ہوتی ہیں یعنی ان کے آخری حرف کی حرکت تبدیل نہیں ہوتی، اسلئے ان پر رفع کی علامتیں ظاہر نہیں ہوتیں۔ لہذا انہیں محلاً مرفوع مانا جاتا ہے۔ اسلئے ان ضمیروں کو مرفوع متصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔

فعل ماضی کے ساتھ متصل فاعل کی ان ضمیروں کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے، بارز اور مستتر۔

بارِز ضمیر: جس ضمیر کا ایسا واضح لفظ موجود ہو جسے لکھا اور بولا جاتا ہو، اسے بارز کہتے ہیں۔ اوپر دی ہوئی ضمیروں میں سے پہلی پانچ ضمیریں بارز ہیں۔

مُسْتَتِر ضمیر: وہ ضمیر ہوتی ہے جس کا لفظ موجود نہیں ہوتا لیکن اسے جملے کے معنی سے سمجھا جاتا ہے، اس لئے اسے پوشیدہ مانا جاتا ہے۔ نَصَرَ میں هُوَ مستتر ضمیر ہے جبکہ نَصَرَتْ میں هِیَ مستتر ضمیر ہوتی ہے۔

مشق ۲۰

① فعل ماضی کے ساتھ کتنی اور کونسی ضمیریں متصل ہوتی ہیں؟

② تَا متحرکہ ماضی کے کتنے صیغوں کے آخر میں لگتی ہے؟ یہ تا کتنی شکلوں میں استعمال ہوتی ہے؟

③ ان ضمیروں کو مرفوع متصل کیوں کہا جاتا ہے؟

④ ضمیر بارز کسے کہتے ہیں؟ اور ضمیر مستتر کیا ہوتی ہے؟

⑤ ماضی کے ساتھ متصل ضمیروں میں سے کتنی بارز ہوتی ہیں اور کتنی مستتر؟

⑥ ماضی کے آخر میں تا ساکنہ کس بات کی علامت ہوتی ہے؟ اور یہ کتنے صیغوں کے آخر میں لگتی ہے؟

الدرسُ الثّانِي عَشَرَ

فعل مضارع کے استعمالات اور قواعد

معنی اور زمانے کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

① فعل ماضی ② فعل مضارع ③ فعل امر

فعل ماضی کا بیان آپ گذشتہ سبقوں میں پڑھ چکے ہیں۔

فعل مضارع

وہ فعل ہے جو زمانہ حال اور مستقبل میں کسی کام کے ہونے یا کیے جانے پر دلالت کرے، یعنی اس کا ایک ہی صیغہ زمانہ حال اور مستقبل دونوں کا معنی دیتا ہے، جیسے:

يَنْصُرُ حَامِدٌ الْمُجَاهِدِيْنَ.	حامد مجاہدین کی مدد کرتا ہے یا کرے گا۔
يَقْرَأُ الطَّالِبُ دَرْسَه.	طالب علم اپنا سبق پڑھتا ہے یا پڑھے گا۔
تكتُبُ مَرْيَمُ وَاجِبهَا.	مریم اپنا کام لکھتی ہے یا لکھے گی۔

فعل امر

امر کا معنی کسی کام کا حکم دینا ہے۔ فعل امر ایسا فعل ہوتا ہے جس میں آئندہ زمانہ میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے یا درخواست یا دعا کی جائے۔

سادہ فعل مضارع

سب سے پہلے آپ سادہ فعل مضارع کے مختلف الفاظ یا صیغوں کو پڑھیے۔

افعال	معنی	صیغے
یَنْصُرُ	وہ مدد کرتا ہے یا کرے گا۔	واحد مذکر غائب
یَنْصُرَانِ	وہ دو مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	تثنیہ مذکر غائب
یَنْصُرُوْنَ	وہ کئی لوگ مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	جمع مذکر غائب
تَنْصُرُ	وہ مدد کرتی ہے یا کرے گی۔	واحد مؤنث غائب
تَنْصُرَانِ	وہ دونوں مدد کرتی ہیں یا کریں گی۔	تثنیہ مؤنث غائب
یَنْصُرْنَ	وہ کئی عورتیں مدد کرتی ہیں یا کریں گی۔	جمع مؤنث غائب
تَنْصُرُ	آپ مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	واحد مذکر مخاطب
تَنْصُرَانِ	آپ دونوں مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	تثنیہ مذکر مخاطب
تَنْصُرُوْنَ	آپ لوگ مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	جمع مذکر مخاطب
تَنْصُرِیْنَ	آپ ایک عورت مدد کرتی ہیں یا کریں گے۔	واحد مؤنث مخاطب
تَنْصُرَانِ	آپ دو عورتیں مدد کرتی ہو یا کرو گی۔	تثنیہ مؤنث مخاطب
تَنْصُرْنَ	آپ کئی عورتیں مدد کرتی ہو یا کرو گی۔	جمع مؤنث مخاطب
أَنْصُرُ	میں مدد کرتا ہوں یا کرتی ہوں ۔	واحد متکلم
نَنْصُرُ	ہم مدد کرتے ہیں یا کریں گے۔	جمع متکلم

آپ دیکھتے ہیں کہ فعل ماضی کی طرح فعل مضارع میں بھی ترتیب وار وہی چودہ الفاظ یا صیغے ہوتے ہیں۔ پہلے تین صیغے مذکر غائب کے، پھر تین مؤنث غائب کے۔ ان کے بعد تین مذکر مخاطب کے اور پھر تین مؤنث مخاطب کے۔ اور آخر میں متکلم کے صرف دو صیغے، پہلا واحد متکلم کا اور دوسرا جمع متکلم کا۔

مشق ۲۱

① زمانے کے اعتبار سے فعل کتنی اور کونسی اقسام میں تقسیم ہوتا ہے؟

② فعل مضارع کونسا فعل ہوتا ہے؟

③ فعل مضارع میں کتنے اور کونسے صیغے ہوتے ہیں؟

مشق ۲۲

اِملأ الفَرَاغَاتِ بِصِيغَةٍ مُنَاسِبَةٍ مِن الفِعل (يَكْتُبُ):

أَنَـا أَكْـتُـبُ الوَاجِبَ. نَحْنُ...... الوَاجِبَ.

أَنتَ......الواجِبَ. هُوَ........الواجب.

أَنتُمَا......الواجِبَ. هُمَا.......الوَاجِبَ.

أَنتُمْ ......الوَاجِب. هُمْ ....الوَاجِبَ.

أَنْتِ ......الوَاجِبَ. هِيَ ....الوَاجِبَ.

وَاجِبٌ گھر کا کام ج وَاجِبَات

الدرسُ الثَّالِثَ عَشَرَ

❶ فعل مضارع کی علامتیں

فعل مضارع ،فعل ماضی سے بنتا ہے۔ ماضی مثلاً نصر کے پہلے حرف کو ساکن کرکے اس کے شروع میں ی (یا مفتوحہ) کا اضافہ کر دیا گیا اور آخری حرف ل کو پیش دے دیا گیا، تو ینصر ہوگیا۔ یاد رکھئے کہ فعل مضارع کے شروع میں چار حرفوں یعنی یَ (یا مفتوحہ) تَ (تا مفتوحہ)، أَ (ہمزہ مفتوحہ) اور نَ (نون مفتوحہ) کا اضافہ ہوتا ہے، ان کا مجموعہ أَتَیْنَ بنتا ہے۔ یہ حرف جن جن صیغوں کے شروع میں لگتے ہیں، ان کی تفصیل یہ ہے:

یَ	یَنْصُرُ	یَنْصُرَان	یَنْصُرُونَ	یَنْصُرْنَ
تَ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرُ	تَنْصُرَانِ
	تَنْصُرُوْنَ	تَنْصُرِیْنَ	تَنْصُرَانِ	تَنْصُرْنَ
أَ	أَنْصُرُ			
نَ	نَنْصُرُ			

فعل مضارع کے شروع میں لگنے والے ان چار حرفوں کو فعل مضارع کی علامتیں کہا جاتا ہے۔ کیونکہ انہیں فعل ماضی کے صیغوں کے شروع میں لگا کر فعل مضارع بنایا جاتا ہے۔

❷ مضارع کے صیغوں کی تقسیم

أفعال أربعہ ۔ أفعال خمسہ ۔ جمع مؤنث کے دو صیغے

اب مضارع کے آخری حرف کی حالت پر غور کیجئے تو آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے درج ذیل پانچ صیغوں کے آخری حرف پر ضمہ آتا ہے:

یَنْصُرُ تَنْصُرُ تَنْصُرُ أَنْصُرُ نَنْصُرُ

ان میں تَنْصُرُ دوبار آیا ہے، ہم شکل ہونے کی وجہ سے اسے صرف ایک بار گن لیں تو یہ کل چار افعال بنتے ہیں۔ اس لئے انہیں افعال اربعہ کہا جاتا ہے۔ جبکہ اس کے درج ذیل سات صیغوں کے آخر میں ضمہ کے بجائے نون رفع ہوتا ہے۔

یَنْصُرَان یَنْصُرُوْنَ تَنْصُرَانِ تَنْصُرَان

تَنْصُرُوْنَ تَنْصُرِیْنَ تَنْصُرَانِ

ان میں تَنْصُرَانِ تین بار آیا ہے، ہم شکل ہونے کی وجہ سے اسے ایک بار شمار کریں تو ان افعال کی تعداد صرف پانچ رہ جائے گی ۔ اس لئے انہیں افعال خمسہ کہا جاتا ہے۔

اور اس کے ان دو صیغوں کا آخری حرف ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور اس کے بعد جمع مؤنث کا نون لگا رہتا ہے: یَنْصُرْنَ تَنْصُرْنَ

اس طرح مضارع کے چودہ صیغوں کو درج ذیل تین گروپوں میں تقسیم کیا جاتا ہے:

① افعال اربعہ یَنصُر تَنصُر أنصُر نَنصُر

② افعال خمسہ یَنصُرَان یَنصُرونَ تَنصُرَانِ تَنصُرُوْنَ تَنصُرِیْنَ

③ جمع مؤنث کے دو صیغے یَنْصُرْنَ تَنْصُرْنَ

مشق ۲۳

① فعل مضارع کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

② فعل مضارع کی علامتیں کتنی اور کیا ہیں؟ اور وہ کس کس صیغے کے شروع میں استعمال ہوتی ہیں؟

③ فعل مضارع کے افعال اربعہ اور افعال خمسہ کیا ہوتے ہیں؟

مشق ۲۴

املإ الفراغات بصيغة مناسبة من الفعل (يَنْصُرُ)

أنا........	نَحْنُ	أَنْتَ .....
هُوَ	هُنَّ	أَنْتُنَّ.....
هُمَا	هُمْ	أَنْتُمْ.....

الدرسُ الرابِعَ عَشَرَ

فعل مضارع مثبت اور منفی

فعل ماضی کی طرح فعل مضارع بھی مثبت اور منفی دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ فعل مضارع مثبت میں بتایا جاتا ہے کہ کوئی کام زمانہ حال میں ہورہا ہے یا کیا جارہا ہے یا آئندہ ہوگا۔ جبکہ مضارع منفی میں کسی کام کے زمانہ حال یا مستقبل میں نہ ہونے یا نہ کیے جانے کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ فعل مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس کے شروع میں حرف نفی لا (نہیں) یا حرف نفی ما (نہیں) لگایا جاتا ہے، جیسا کہ آپ ان دو گردانوں میں دیکھتے ہیں:

مضارع مثبت		مضارع منفی	
يَسْمَعُ	وہ سنتا ہے۔	لَايَسْمَعُ	وہ نہیں سنتا۔
يَسْمَعَانِ	وہ دو سنتے ہیں۔	لَايَسْمَعَانِ	وہ دو نہیں سنتے۔
يَسْمَعُوْنَ	وہ کئی مرد سنتے ہیں۔	لَايَسْمَعُوْنَ	وہ کئی مرد نہیں سنتے۔
تَسْمَعُ	وہ سنتی ہے۔	لَاتَسْمَعُ	وہ نہیں سنتی۔
تَسْمَعَانِ	وہ دو عورتیں سنتی ہیں۔	لَاتَسْمَعَانِ	وہ دو عورتیں نہیں سنتی۔
يَسْمَعْنَ	وہ کئی عورتیں سنتی ہیں۔	لَايَسْمَعْنَ	وہ کئی عورتیں نہیں سنتی۔
تَسْمَعُ	آپ سنتے ہیں۔	لَاتَسْمَعُ	آپ نہیں سنتے۔
تَسْمَعَانِ	آپ دو مرد سنتے ہیں۔	لَاتَسْمَعَانِ	آپ دو مرد نہیں سنتے۔
تَسْمَعُوْنَ	آپ لوگ سنتے ہیں۔	لَاتَسْمَعُوْنَ	آپ لوگ نہیں سنتے۔

تَسْمَعِيْنَ	آپ سنتی ہیں۔	لَاتَسْمَعِيْنَ	آپ نہیں سنتی۔
تَسْمَعَانِ	آپ دونوں سنتی ہو۔	لَاتَسْمَعَانِ	آپ دونوں نہیں سنتیں۔
تَسْمَعْنَ	آپ سب سنتی ہیں۔	لَاتَسْمَعْنَ	آپ سب نہیں سنتیں۔
أَسْمَعُ	میں سنتا ہوں یا سنتی ہوں۔	لَا أَسْمَعُ	میں نہیں سنتا یا سنتی۔
نَسْمَعُ	ہم سنتے ہیں۔	لَانَسْمَعُ	ہم نہیں سنتے۔

یوں آپ دیکھتے ہیں کہ فعل مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے حرف نفی لا لگایا گیا ہے۔ اس کے لگنے سے اس کے معنی کی نفی ہوتی ہے لیکن فعل مضارع کے الفاظ یا صیغوں میں کوئی لفظی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مضارع مثبت اور منفی کی چند مثالیں

أنا أَقْرَأُ. خالد لايَقْرَأُ. خالِدةُ لاتقرأ. أنا أَحْضُرُ.

نَحْن نَحْضُرُ. نَدِيم لَايَحْضُر. زَيْنَب تَكْتُبُ. أنا لَا أَكْتُبُ.

نحن لَا نَكْتُبُ. مسعود يَجْلِسُ. مسعودةُ لاتَجْلِس. هُم يَجْلِسُوْنَ.

أَ تَسْمَعُوْنَ الأَذَان؟ نَعَمْ، نَسْمَعُ الأَذَانَ.

أَ تَسْمَعِيْنَ الصَّوْتَ؟ لَا، لَا أَسْمَعُ الصَّوْتَ.

مشق ۲۵

① مضارع مثبت کو کیسے منفی بنایا جاتا ہے؟

② ایسے چار جملے لکھئے جن میں مضارع مثبت استعمال ہوا ہو۔

③ ایسے چار جملے لکھئے جن میں مضارع منفی استعمال ہوا ہو۔

الدرس الخَامِسَ عَشَرَ

فعل مضارع مجہول

فعل مجہول ایسا فعل ہوتا ہے جس کی نسبت مفعول کی طرف کی گئی ہو اور اس کا فاعل مذکور نہ ہو۔ مثلاً تُحْفَظُ القَصِيدَةُ (نظم یاد کی جاتی ہے یا کی جائے گی)۔

يُكْتَبُ التَّمْرِيْنُ. (مشق لکھی جاتی ہے یا لکھی جائے گی)۔

بنانے کا قاعدہ: مضارع مجہول، مضارع معروف سے بنتا ہے۔ اسے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ

① فعل ثلاثی مجرد کے مضارع معروف کی علامت (ي، ت، أ، ن) کو ضمہ دے کر اس کے تیسرے حرف یعنی ع کو خواہ وہ مضموم ہو یا مکسور، فتحہ دیا جاتا ہے، جیسے

	مضارع معروف	مضارع مجہول	
يَفْعُلُ	نَأْكُلُ الطَّعَامَ مَرَّتَيْنِ.	يُؤْكَلُ الطَّعَامُ مَرَّتَيْنِ.	(يُفْعَلُ)
	يَنْصُرُ الْغَنِيُّ الضَّعِيفَ.	يُنْصَرُ الضَّعِيفُ.	(يُفْعَلُ)
يَفْعَلُ	أَفْتَحُ القفلَ بالمفتاحِ.	يُفْتَحُ القُفل بِالْمِفْتَاحِ.	(يُفْعَلُ)

يَفْحَصُ الطَّبِيبُ المرِيضَ.

يُفْحَصُ الْمَرِيضُ. (يُفْعَلُ)

يَفْعِلُ يَظْلِمُ الجَاهِلُ الْفُقَرَاءَ. يُظْلَمُ الفقراءُ. (يُفْعَلُ)

تَغْسِلُ الغَسَّالَةُ المَلاَبِسَ. تُغْسَلُ المَلاَبِسُ.

يَغْسِلُ الْقَصَّارُ المَلاَبِسَ تُغْسَلُ المَلاَبِسُ. (يُفْعَلُ)

اس سے معلوم ہوا کہ ثلاثی مجرد کے مضارع معروف کے تینوں اوزان (يَفْعُلُ، يَفْعِلُ، يَفْعَلُ) کا مضارع مجہول میں صرف ایک وزن (يُفْعَلُ) رہ جائے گا۔

② جبکہ ثلاثی مزید، رباعی مجرد اور رباعی مزید کے مضارع معروف کو مجہول بنانے کی غرض سے اس کی علامت مضارع، اگر مضموم نہ ہو تو اسے ضمہ دے کر اس کے آخری حرف سے پہلے حرف پر، اگر فتحہ نہ ہو، تو اسے فتحہ دیا جاتا ہے۔ جیسے

مضارع معروف	مضارع مجہول
يُدَرِّس المعلمُ تجويد القرآن.	يُدَرَّسُ تَجْوِيدُ القُرآن.
يُسَاعِدُ الغَنِيُّ المَرِيض.	يُسَاعَدُ الْمَرِيضُ.
أَتَنَاوَلُ فِنْجَانَ شَاي كُلَّ يَوم	يُتَنَاوَلُ فِنْجَانُ شَاي كُلَّ يَوم.
يَحْتَرِمُ الأَوْلَادُ وَالِدَيْهِم.	يُحْتَرَمُ الوَالِدَان.

اب یہاں ایک فعل مضارع معروف يُكْرِمُ اور اس سے بننے والے مضارع مجہول يُكْرَمُ کی مکمل گردانیں دی جاری ہیں، آپ انہیں توجہ سے پڑھ کر ذہن نشین کر لیں۔

مضارع معروف		مضارع مجہول	
يُكْرِمُ	وہ عزت کرتا ہے۔	يُكْرَمُ	اس کی عزت کی جاتی ہے۔
يُكْرِمَان	وہ دو عزت کرتے ہیں۔	يُكْرَمَان	ان دو مردوں کی عزت ہوتی ہے۔
يُكْرِمُون	وہ لوگ عزت کرتے ہیں۔	يُكْرَمُون	ان لوگوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمُ	وہ عزت کرتی ہے۔	تُكْرَم	اس عورت کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمَان	وہ دو عورتیں عزت کرتی ہیں۔	تُكْرَمَان	ان دو عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔
يُكْرِمْنَ	وہ عورتیں عزت کرتی ہیں۔	يُكْرَمْن	ان عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمُ	آپ عزت کرتے ہیں۔	تُكْرَم	تیری عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمَان	آپ دونوں عزت کرتے ہیں۔	تُكْرَمَان	تم دونوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمُون	تم لوگ عزت کرتے ہو۔	تُكْرَمُون	آپ لوگوں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمِين	عزت کرتی ہے۔	تُكْرَمِين	تیری ایک عورت کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمَان	تم دونوں عزت کرتی ہو۔	تُكْرَمَان	تم دو عورتیں کی عزت ہوتی ہے۔
تُكْرِمْن	تم کئی عورتیں عزت کرتی ہو۔	تُكْرَمْن	تم عورتوں کی عزت ہوتی ہے۔
أُكْرِمُ	میں عزت کرتا ہوں۔	أُكْرَمُ	میری عزت ہوتی ہے۔
نُكْرِمُ	ہم عزت کرتے ہیں۔	نُكْرَمُ	ہماری عزت کی جاتی ہے۔

مشق ۲۶

① فعل مضارع مجہول کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

② ثلاثی مجرد سے مضارع مجہول کس وزن پر آتا ہے؟

③ فعل ثلاثی مزید اور رباعی سے فعل مضارع مجہول کیسے بنایا جاتا ہے؟

④ فعل مضارع مجہول کی ایک مکمل گردان معنی سمیت لکھئے۔

الدرسُ السَّادِسَ عَشَرَ

مضارع معروف کے جملے کو مضارع مجہول سے بدلنے کا قاعدہ

جیسا کہ آپ پہلے فعل ماضی کی بحث میں پڑھ چکے ہیں، اگر کوئی جملہ مضارع معروف پر مشتمل ہو تو اسے مضارع مجہول بناتے وقت اس جملے میں درج ذیل تین طرح کی تبدیلیاں کی جاتی ہیں۔

① سب سے پہلے مذکورہ قاعدے کے مطابق فعل مضارع معروف کو فعل مضارع مجہول بنایا جاتا ہے۔

② اس جملے میں موجود فاعل کو حذف کر دیا جاتا ہے۔

③ فاعل کو حذف کرنے کے بعد اس فعل کی نسبت اس کے مفعول بہ کی طرف کر دی جاتی ہے، کیونکہ وہ فاعل کا قائم مقام (نائب) ہوتا ہے۔ اسلئے وہ مرفوع ہوتا ہے اور فعل مضارع مجہول کے صیغے کو اس کے مطابق مذکر یا مؤنث بنایا جاتا ہے۔ مزید تشریح کے لئے ان مثالوں پر غور کیجئے۔

مضارع معروف		مضارع مجہول
يُكْرِمُ الْمُضِيفُ الضَّيفَ.	يُكْرَمُ × الضّيفُ ←	يُكْرَمُ الضَّيفُ.
يَكتبُ الطالبُ الواجبَ.	يُكتَبُ × الواجِب ←	يُكتب الوَاجِبُ.
تَحفَظُ الطالباتُ القرآنَ.	يُحْفَظُ × القرآنُ ←	يُحفظ القرآنُ.

يَسْمَعُ النَّاسُ الأذانَ. يُسْمَع × الأذانُ ← يُسْمَعُ الأذانُ.

يَحْلِبُ الفَلاَّحُ البقرةَ. تُحْلَبُ × الْبَقَرَةُ ← تُحْلَبُ الْبَقَرَةُ.

تُؤَدِّبُ المَحْكَمَةُ الْمُجْرِمِينَ. يُؤَدَّبُ × الْمُجْرِمُوْنَ ← يُؤَدَّبُ الْمُجْرِمُوْنَ.

يُعَلِّمِ المدرسُ الطلابَ. يُعَلَّمُ × الطلابُ ← يُعَلَّم الطُّلاَّبُ

مشق ۲۷

درج ذیل جملوں کے شروع میں مضارع معروف کے افعال کو مضارع مجہول سے بدل کر ان میں ضروری تبدیلیاں کریں۔(جواب کے لئے نیچے دی ہوئی دو مثالوں کو سامنے رکھیں)۔

يَزِن الْبَقَّالُ الأُرُزَ. يَدْفَعُ الزَّبُوْنُ الفاتُوْرَةَ.

تَشْرَحُ الْمُعَلِّمَةُ الدرسَ. يَفْتَحُ الحارسُ الأَبْوَابَ.

تَقْرَأ خديجةُ الصَّحِيفةَ. يَفْتَحُ الحارسُ الشَّبَابِيْكَ.

يَحفظ الطالبُ سُوْرَةَ يُوسف. يَشْرَبُ الضُّيُوْفُ الشَّايَ.

يَكْتُبُ عبيدُ اللهِ الوَاجبَ.

مثالیں۔ مضارع معروف	مضارع مجہول
يَزِن البَقَّالُ الأُرُزَ.	يُوْزَنُ الأُرُزُ.
يَدْفَع الزَّبُوْنُ الفَاتُوْرَةَ.	تُدْفَعُ الفَاتُوْرَةُ.

يَحْلِب دوہتا ہے، تُؤَدِّبُ سزا دیتی ہے

البَقَّال کریانہ فروش ج بَقالُون، المَحْكَمَة عدالت

الزَّبُوْن گاہک ج زَبَائِن الفَاتُوْرَةُ بل ج فَوَاتِير

الدرسُ السَّابِعَ عَشَرَ

مضارع کے ساتھ متصل ضمیروں کا بیان

اس سے پہلے آپ فعل مضارع کے صیغوں اور علامتوں کا مفصل بیان پڑھ چکے ہیں، اور جانتے ہیں کہ اس کے افعال اربعہ کے آخری حرف پر ضمہ آتا ہے، اور افعال خمسہ کے آخر میں نون رفع لگتا ہے۔ مضارع کے مختلف صیغوں میں غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے پہلے صیغے سے مختلف معنی لینے کے لئے اس کے آخر میں چند حرفوں کا اضافہ کر کے مختلف صیغے بنائے گئے ہیں۔ کچھ صیغوں کے آخر میں صرف ایک اضافی حرف لگتا ہے اور کچھ صیغوں میں دو (ان، ون، ن، ین)۔ ان اضافی حرفوں میں سے ہر ایک الگ الگ معنی دیتا ہے۔ اس لئے ان تمام کو علیحدہ علیحدہ جاننا ضروری ہے۔ ان اضافی حرفوں میں سے کچھ ضمیریں ہیں، اور یہی ضمیریں فعل کی فاعل ہوتی ہیں، اور کچھ رفع کی علامتیں ہیں۔ مضارع کے ساتھ لگی ہوئی ضمیروں اور رفع کی علامتوں کو الگ الگ سمجھنے کے لئے اس نقشہ کو غور سے پڑھیے۔

صیغے	ان کے ساتھ متصل فاعل کی ضمیریں	علامت رفع
يَنْصُرُ	ضمیر مستتر (هُوَ) فاعل ہے۔	ضمہ
يَنصُرَان	أَلِفُ الِاثْنَيْنِ (تثنیہ مذکر کا الف) فاعل ہے۔	نون رفع
يَنْصُرُون	وَاوُ الجَمَاعة (جمع مذکر کی واوَ) فاعل ہے۔	نون رفع
تَنْصُرُ	ضمیر مستتر (هِيَ) فاعل ہے۔	ضمہ

تَنصُرَان	أَلِفُ الاثنتَينِ (تثنیہ مؤنث کا الف) فاعل ہے۔	نونِ رفع
یَنصُرْن	نُونُ النِّسْوَةِ (جمع مؤنث کا نون) فاعل ہے۔	
تَنصُرُ	ضمیر مستتر (أَنْتَ) فاعل ہے۔	ضمہ
تَنصُرَان	أَلِفُ الاثنَینِ (تثنیہ مذکر کا الف) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنصُرُوْنَ	وَاوُ الجَمَاعة (جمع مذکر کی واؤ) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنصُرِین	یَاءُ المُخَاطَبَةِ (مؤنث مخاطب کی یا) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنْصُرَانِ	أَلِفُ الاثنتین (تثنیہ مؤنث کا الف) فاعل ہے۔	نونِ رفع
تَنْصُرْنَ	نون النسوة (جمع مؤنث کا نون) فاعل ہے۔	
أَنْصُرُ	ضمیر مستتر (أنا) فاعل ہے۔	ضمہ
نَنْصُرُ	ضمیر مستتر (نحن) فاعل ہے۔	ضمہ

آپ دیکھتے ہیں کہ مضارع کے ہر صیغے میں ایک ایسی ضمیر موجود ہے جو اس کا فاعل ہوتی ہے۔ اس طرح مضارع کے صیغوں کے ساتھ درج ذیل نو ضمیریں متصل ہوتی ہیں:

① اَلِفُ الِاُثنَینِ چار صیغوں میں ② وَاوُ الجَمَاعَةِ دو صیغوں میں

③ نُونُ النِّسْوَة دو صیغوں میں ④ یَاءُ المُخَاطَبَةِ ایک صیغے میں

⑤ واحد مذکر غائب کے صیغے یَنْصُر میں مستتر ضمیر (هُو)

⑥ واحد مؤنث غائب کے صیغے تَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (هِيَ)

⑦ واحد مذکر مخاطب کے صیغے تَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (أَنت)

⑧ واحد متکلم کے صیغے أَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (أنا)

⑨ جمع متکلم کے صیغے نَنْصُرُ میں مستتر ضمیر (نَحْنُ)

مرفوع متصل ضمیریں

چونکہ یہ تمام ضمیریں، فعل کی فاعل واقع ہوتی ہیں، اور فعل کے ساتھ ملی ہوئی ہوتی ہیں، اس لئے انہیں مرفوع متصل ضمیریں کہا جاتا ہے۔ پھر ان ضمیروں کو دو قسموں میں تقسیم کیا جاتا ہے، بارِز اور مستتر۔

بارِز ضمیریں: وہ ضمیریں ہوتی ہیں جن کے الفاظ کو لکھا اور بولا جاتا ہے۔ اوپر آپ نے فعل مضارع کے ساتھ لگی ہوئی جن نو ضمیروں کا تذکرہ پڑھا ہے ان میں سے پہلی چار ضمیریں بارز ہیں۔

مُستَتِر ضمیریں: جبکہ آخری پانچ ضمیروں کے الفاظ لکھنے اور بولنے میں نہیں آتے بلکہ انہیں پوشیدہ مانا جاتا ہے، اس لئے انہیں مُستَتِر ضمیریں کہا جاتا ہے۔

رفع کی دو علامتیں: اس نقشے کے آخری خانے میں رفع کی دو علامتیں (۱) ضَمَّہ اور (۲) نونِ رفع، آئی ہیں۔ ضمہ افعالِ اربعہ کے آخر میں آتا ہے، جبکہ نونِ رفع افعالِ خمسہ کے آخر میں آتا ہے۔

مشق ۲۸

① مضارع کے ساتھ کتنی اور کونسی ضمیریں متصل ہوتی ہیں؟

② ان ضمائر میں سے کتنی بارز ہوتی ہیں اور کتنی مُستتر؟

③ انہیں مرفوع متصل ضمائر کیوں کہا جاتا ہے؟

④ مضارع کے رفع کی کتنی علامتیں ہوتی ہیں اور کونسی؟

الدرسُ الثّامِنَ عَشَرَ

مضارع کے مختلف استعمالات

گذشتہ اسباق میں فعل مضارع کے بارے میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ اس کا ایک ہی صیغہ (لفظ) زمانہ حال اور زمانہ مستقبل دونوں کا معنی ادا کرتا ہے۔ چنانچہ آپ نے اب تک اس کی جو چار مختلف قسمیں (مثبت، منفی، معروف، مجہول) پڑھی ہیں، ان سب میں ان دونوں زمانوں کا مفہوم موجود رہا ہے۔ نیز آپ نے دیکھا ہے کہ مضارع مثبت کو منفی بنانے کے لئے اس سے پہلے حرف نفی (لا) بڑھا دیا جاتا ہے۔ اسی طرح مضارع سے پہلے کئی اور ایسے حرف بھی لگتے ہیں جن کے آنے سے اس کے معنی میں کئی طرح کی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ اور اس کے نئے اور متنوع استعمالات اور محاورے بنتے ہیں۔ اس لئے انہیں سمجھنا ضروری ہے۔ ان حرفوں کی دو قسمیں ہیں۔

پہلی قسم وہ حرف جن کے مضارع سے پہلے لگنے سے صرف اس کے معنوں میں تبدیلی آتی ہے، لیکن وہ اس کے صیغوں (لفظوں) میں کوئی تبدیلی نہیں کرتے۔

دوسری قسم وہ حرف جو مضارع کے صیغوں اور معنوں دونوں میں تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔

یہاں صرف پہلی قسم کے حرفوں کو بیان کیا جاتا ہے۔ دوسری قسم کے حرفوں کو ان شاء اللہ آئندہ بیان کیا جائے گا۔

حرف　　　　　مضارع کے معنی میں تبدیلی

① **لَا** (نہیں)، مضارع مثبت کے معنی کی نفی کر کے اسے مضارع منفی بنا دیتا ہے۔ جیسے:

لَا يَنْجَحُ الْكَسْلَانُ. سست کامیاب نہ ہوگا۔

② **مَا** (نہیں) مضارع مثبت کے معنی کی نفی کر کے اسے مضارع منفی بنا دیتا ہے جیسے:

مَا أَعْرِفُ.　　　میں نہیں جانتا۔

مَا يَنْجَحُ الْكَسْلَانُ.　　　سست کامیاب نہ ہوگا۔

③ **قَدْ** (بیشک، یقیناً) مضارع سے پہلے آئے تو درج ذیل مختلف معنی دیتا ہے۔

❶ مضارع کے معنی میں تاکید کے لئے جیسے

قد نَرَى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِي السَّمَاءِ.

ہم آسمان کی طرف آپ کے چہرے کی گردش کو دیکھ رہے ہیں۔

قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ.

اللہ تم میں سے رکاوٹیں ڈالنے والوں کو خوب جانتے ہیں۔

❷ کبھی تقلیل کے لئے آتا ہے، جیسے

قَدْ يَنْجَحُ الْبَلِيْدُ.　　　کند ذہن بھی کبھی کامیاب ہو جاتا ہے۔

قَدْ يَجُوْدُ الْبَخِيْلُ.　　　کبھی کبھی بخیل آدمی بھی سخاوت کر گزرتا ہے۔

قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوْبُ.　　　کبھی جھوٹا آدمی بھی سچ کہہ دیتا ہے۔

❸ توقع اور امکان کے بیان کے لئے جیسے

قَدْ تَظْهَرُ النَّتِيجَةُ هذا الأُسْبُوعَ. ہوسکتا ہے کہ اس ہفتے نتیجہ نکل آئے!

قَدْ يَنزِلُ المطرُ اليَوْمَ. شاید آج بارش ہو!

قَدْ يَرْجِعُ الوالِدُ اليومَ. ممکن ہے کہ آج والد صاحب لوٹ آئیں!

❹ سَ (ابھی، جلد ہی)، مضارع کو مستقبل (قریب) کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ جیسے

سَأَذْهَبُ. میں ابھی جاتا ہوں۔

سَيَأْتِي المُدِيرُ. مدیر صاحب ابھی آجائیں گے۔

❺ سَوْفَ (عنقریب)، مضارع کو مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ جیسے

وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى. عنقریب آپکا رب آپ کو عنایت فرمائے گا تو آپ راضی ہو جائیں گے۔

یاد رکھئے کہ س مستقبل قریب کے لئے اور سَوْفَ مستقبل بعید کے لئے آتا ہے۔

❻ لَ (البتہ)، مضارع کے معنی میں زور اور تاکید پیدا کرتا ہے۔ جیسے

إِنَّكَ لَتُجِيدُ تِلَاوَةَ القُرْآنِ.

آپ قرآن کی تلاوت خوب کرتے ہیں۔

إِنِّي لَأَفْهَمُ قَوْلَكَ. میں آپ کی بات کو خوب سمجھتا ہوں۔

إِنكُمْ لَتَتَكَلَّمُونَ بِالعَرَبِية جَيِّداً. آپ لوگ تو بہت اچھی عربی بولتے ہیں۔

❼ أَلَا (براہ کرم، مہربانی کرکے)، یہ مضارع کے شروع میں آکر اسے گذارش اور التماس کے معنی میں بدل دیتا ہے، جیسے

أَلَا تَسْمَعُ قَوْلِي. آپ براہ کرم میری بات سنئے۔

أَلاَ تُسَاعِدُ الفقيرَ فَيَجْزِيَکَ اللّٰہُ.

آپ براہ کرم غریب کی مدد کر کے اللہ سے جزا پائیں۔

❽ هَلاَّ (کیوں نہیں)، یہ تحضیض یعنی ابھارنے کے لئے آتا ہے، جیسے

هَلاَّ تُؤْمِنُ؟ آپ ایمان کیوں نہیں قبول کرتے؟

❾ كَانَ (تھا)، یہ فعل ناقص ہے۔ جب یہ مضارع سے پہلے آئے تو اسے ماضی استمراری بنا دیتا ہے۔ جیسے

كَان أخِي يعمل في مَصْنَعِ الْوَرَقِ.

میرا بھائی کاغذ کی مل میں کام کرتا تھا۔

و كُنْتُ أَعمَلُ مُدرِّسًا فى الكُلِّية الحُكُومِيَّة.

اور میں گورنمنٹ کالج میں بطور استاد کام کرتا تھا۔

مشق ۲۹

① لاَ اور مَا کا کیا معنی ہے؟ یہ مضارع کے لفظوں اور معنی میں کیا تبدیلی لاتے ہیں؟

② ہر ایک کے استعمال کی دو دو مثالیں دیجئے۔

③ مضارع سے پہلے قَد کن کن معنوں کے لئے استعمال ہوتا ہے؟ مثالوں سے واضح کریں۔

④ سَ اور سَوْفَ لگنے سے مضارع کے معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

⑤ مضارع سے پہلے کَان کے آنے سے اس کے معنی میں کیا تبدیلی آتی ہے؟ اور کونسا فعل بنتا ہے؟

الدرسُ التَّاسِعَ عشَرَ

مضارع کی تین حالتیں

❶ يَكْتُبُ — يَكْتُبُ فريدٌ واجِبَهُ۔

❷ يَكْتُبَ — يُرِيد سَالِم أن يَكْتُبَ وَاجِبَه۔

❸ يَكْتُبْ — لَمْ يَكْتُبْ طَالِبٌ وَاجِبَه۔

فعل مضارع تین مختلف صورتوں میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ کبھی مرفوع ہوتا ہے، کبھی منصوب اور کبھی مجزوم۔

مضارع مرفوع جب فعل مضارع سے پہلے کوئی ناصب یا جازم نہ آئے تو یہ مرفوع ہوتا ہے ، اور اس صورت میں اسکے افعال اربعہ (يَنصُر، تَنصُر، أَنْصُر، نَنصُر) کے آخری حرف پر ضمہ آتا ہے، اور اس کے افعال خمسہ (يَنصُرَانِ، يَنصُرُونَ، تَنصُرَانِ، تَنصُرُونَ، تَنصُرِيْنَ) کے آخر میں لگی ہوئی ضمیروں کے بعد نون رفع آتا ہے۔ اب تک آپ نے مضارع کی جتنی قسمیں پڑھی ہیں وہ سب مرفوع تھیں۔

مضارع منصوب جب فعل مضارع سے پہلے کوئی ناصب (نصب دینے والا عامل) آتا ہے تو وہ منصوب ہوتا ہے۔

مضارع مجزوم جب مضارع سے پہلے کوئی جازم (جزم دینے والا عامل) آتا ہے تو یہ مجزوم ہوتا ہے۔

مزید تشریح اور تفصیل کے لئے ان گردانوں کو غور سے پڑھئے۔

مضارع مرفوع	مضارع منصوب	مضارع مجزوم
يَنْصُرُ	لَنْ يَنْصُرَ	لَمْ يَنْصُرْ
يَنْصُرَانِ	لَنْ ينصُرَا ×	لم ينصُرَا ×
يَنْصُرُوْنَ	لن ينصُرُوا ×	لم ينصُرُوا ×
تَنْصُرُ	لن تنصُرَ	لم تنصُرْ
تَنْصُرَانِ	لن تنصُرَا ×	لم تنصُرَا ×
يَنْصُرْنَ	لن ينصُرْنَ	لم ينصُرْن
تَنْصُرُ	لن تَنْصُرَ	لم تنصُرْ
تَنْصُرَانِ	لن تنصُرَا ×	لم تَنصُرَا ×
تَنْصُرُوْنَ	لَنْ تَنْصُرُوا ×	لم تنصُرُوا ×
تَنْصُرِيْنَ	لن تنصُرِي ×	لم تنصُرِي ×
تَنْصُرَانِ	لن تنصُرَا ×	لم تنصُرَا ×
تَنْصُرْنَ	لن تنصُرْنَ	لم تنصُرْنَ
أَنْصُرُ	لن أَنْصُرَ	لم أنصُرْ
نَنْصُرُ	لن نَنْصُرَ	لم نَنصُرْ

یہاں آپ نے مضارع کی تینوں حالتوں کی ایک ایک گردان پڑھی ہے۔ یہ فعل مضارع کے اعراب کی تین حالتوں مرفوع، منصوب اور مجزوم کو واضح کرتی ہیں۔

① پہلی حالت میں فعل مضارع مرفوع ہے اور اس کے افعالِ اربعہ کے آخر میں ضمہ آ رہا ہے اور افعالِ خمسہ کے آخر میں نونِ رفع لگا ہوا ہے۔ جبکہ

مؤنث کے دونوں صیغوں کا آخری حرف ساکن ہے، اور اس کے بعد جمع مؤنث کی ضمیر نَ لگتی ہے۔

② دوسری حالت میں فعل مضارع منصوب ہے، کیونکہ اس کے شروع میں نصب دینے والا حرف لَن آیا ہے۔ یہاں افعالِ اربعہ کے آخری حرف پر فتحہ لگا ہوا ہے اور افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع حذف ہے۔ تاہم مؤنث کے دونوں صیغے اپنی سابقہ حالت پر برقرار ہیں یعنی ان کا آخری حرف ساکن ہے اور اس کے بعد جمع مؤنث کا نون لگتا ہے۔

③ تیسری حالت میں مضارع مجزوم ہے، کیونکہ یہاں اس کے شروع میں جزم دینے والا حرف لَم آیا ہے۔ اسلئے یہاں افعالِ اربعہ کے آخری حرف پر جزم آئی ہے، جبکہ افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع حذف ہوگیا ہے۔ جمع مؤنث کے دونوں صیغے یہاں بھی سابقہ حالت پر قائم ہیں یعنی ان کا آخری حرف ساکن ہے اور اس کے بعد جمع مؤنث کی ضمیر کا نون مفتوح لگا ہوا ہے۔

جمع مؤنث کے صیغے مَبْنی ہیں

آپ نے دیکھا ہے کہ مضارع خواہ مرفوع ہو یا منصوب یا مجزوم، تینوں حالتوں میں جمع مؤنث کے یہ دونوں صیغے ایک ہی حالت پر رہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مضارع کے صرف یہ دونوں صیغے مبنی علی السکون ہیں، یعنی یہ مختلف عوامل کے اثرات کو قبول نہیں کرتے اور ان کا آخری حرف ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور ان کے آخر میں نُوْنُ النِّسوۃ لگا رہتا ہے۔

جبکہ مضارع کے باقی تمام صیغے مُعْرَب ہیں یعنی ان سے پہلے جو عامل (ناصب یا جازم) آئے اس کے اثر کو قبول کرتے ہیں۔

اب خلاصہ یاد رکھئے کہ

اگر فعل مضارع مرفوع ہو تو اس میں رفع کی دو علامتیں پائی جاتی ہیں۔

❶ افعالِ اربعہ کے آخر میں ضمہ

❷ افعالِ خمسہ کے آخر میں نون رفع کا آنا

اگر وہ منصوب ہو تو اس میں نصب کی دو علامتیں پائی جائیں گی۔

① افعالِ اربعہ کے آخر میں فتحہ

② افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع کا حذف

اور جب وہ مجزوم ہوگا تو اس میں جزم کی دو علامتیں پائی جائیں گی۔

❶ افعالِ اربعہ کے آخر میں سکون

❷ افعالِ خمسہ کے آخر سے نونِ رفع کا حذف۔

جبکہ جمع مونث کے دونوں صیغے ہمیشہ مَبْنِي عَلَى السُّكُوْن ہوتے ہیں۔

مشق ۳۰ (أ)

① مضارع کے استعمال کی کتنی صورتیں آتی ہیں؟

② مضارع کب مرفوع ہوتا ہے؟

③ اور رفع کی صورت میں افعالِ اربعہ اور افعالِ خمسہ کی کیا شکل ہوتی ہے؟

④ مضارع کب منصوب ہوتا ہے؟ اور اس صورت میں اس کے صیغوں کی کیا شکل ہوتی ہے؟

⑤ فعل مضارع کب مجزوم ہوتا ہے؟ اور اس صورت میں اس کے صیغوں کی کیا شکل ہوتی ہے؟

⑥ مضارع کے کونسے صیغے مبنی علی السکون ہوتے ہیں؟

(ب) مَيِّزْ بَين المرفُوع والمنصُوب والمجزُوم من الأفعال المضارِعة في العبارة الآتية مع شَرحِ سَبَبِ الرَّفْعِ والنَّصب والجَزْ م:

يَدْرُسُ محمود في مدرسةِ محمد بن القاسم فَيَخْرُجُ من منزله الساعة السابعة صباحا، وَيَصِلُ الى المدرسة الساعة الثامنة. ثم يَرْجِعُ الساعة الثانية بعد الظهر. فَيَتَنَاوَلُ الغَداء، ويَسْتَرِيحُ ساعة. ثم يُرَاجِعُ دُروسه ويَكْتُبُ واجبه.

يُرِيْدُ محمود أن يَدْرُسَ اللغة العربية، وَيَتَعَلَّمَها جيدا لِيَفْهَمَ القرآن الكريم والحديث الشريف. ويُرِيْدُ ان يُسَافِرَ بعد ذلك الى مِصْرَ لِيُكْمِلَ دِرَاستَهُ بِجَامِعَةِ الأَزْهَرِ بالقَاهِرَة. ويُرِيْدُ محمود أن يَنْشُرَ دِين الاسلام في عَامّةِ الناس، وأن يُصْلِحَ عَقِيدَتَهم، ويُعَلِّمَهم عقيدة التوحيد الصحيحة.

محمود طالب مُجْتَهِد لَمْ يُهْمِلْ دُروسه، ولَمْ يَغِبْ عن دروسه لِغَيْرِ عُذْر، ولـم يَرْسُبْ في امتحـان. إنه لم يُزْعِجْ مُعَلِّمَه ولم يُزْعِجْ زُمَلاءَ هُ، ولَم يَكْذِبْ قَطُّ.

الدرسُ العِشْرُوْنَ

مضارع کو نصب دینے والے حروف

نَوَاصِب اَرْبعہ

فعل مضارع کو نصب دینے والے یہ چار حرف ہیں۔

أَنْ، لَنْ، كَيْ، إِذَنْ

یہ مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو نصب دیتے ہیں۔ان میں سے ہر حرف ناصب ہے۔انہیں نواصب اربعہ کہا جاتا ہے۔

① أن (کہ)، یہ مضارع کے معنی کو مصدری معنی میں بدل دیتا ہے، اور اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔جیسے

أُرِيْدُ أن أَشْكُرَ المُدِيْرَ. میں مدیر کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔

أَمَرَنَا المُعَلِّمُ أن نَحفَظَ هَذِهِ القَصِيْدَة.

استاد نے ہمیں یہ نظم زبانی یاد کرنے کی ہدایت کی ہے۔

نُحِبُّ أن نَتَعَلَّمَ القُرْآن. ہم قرآن سیکھنا چاہتے ہیں۔

② لَنْ (ہرگز نہیں، نہیں)، یہ مضارع کے معنی میں نفی کی تاکید کا مفہوم داخل کرکے اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے، اور مضارع کو فعل مستقبل منفی مؤکد بنا دیتا ہے۔مثلاً

لَن أَكْذِبَ. میں ہرگز جھوٹ نہ بولوں گا۔

لَنْ نُشْرِكَ بِاللّٰهِ شَيئاً. ہم کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ بنائیں گے۔

لَن يَغفِرَ اللّٰه لِلْمُشْرِكِيْنَ. اللہ تعالی مشرکوں کو ہرگز معاف نہ کریں گے۔

لَن تُهْمِلُوا دُرُوْسَكُمْ. تم اپنے اسباق کو نظر انداز نہیں کرو گے۔

③ كَيْ (تاکہ)، یہ پہلے جملے کی وجہ اور سبب بیان کرنے کے لئے دوسرے جملے کے شروع میں آتا ہے۔ اور (ان کی طرح) مضارع کے معنی کو مصدری معنی میں بدلتے ہوئے اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ مثلاً

أَدْرُسُ اللغةَ العَرَبِيَّةَ كَيْ أَفْهَمَ القُرآنَ الكَرِيْمَ.

میں قرآن کریم سمجھنے کے لئے عربی زبان پڑھتا ہوں۔

وَقَفْتُ كَي أَشْكُرَكُمْ.

میں آپ کا شکریہ ادا کرنے کے لئے کھڑا ہوا ہوں۔

حَضَرْنَا كَيْ نُصَلِّيَ الظُّهْرَ. ہم نماز ظہر پڑھنے کے لئے آئے ہیں۔

④ إِذَنْ (اس وقت، تب)، یہ پہلے آنے والے کسی جملے کے جواب یا نتیجے پر مشتمل دوسرے جملے کے شروع میں آتا ہے، اور مضارع کو مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی کہے۔

سَأَجْتَهِدُ فِي دُرُوْسِي. میں اپنے اسباق میں محنت کروں گا۔

تو اسے جواب دیا جائے گا۔

إِذَنْ تَنْجَحَ فِي الِامْتِحَانِ. تب آپ امتحان میں کامیاب ہوں گے۔

اسی طرح اگر کہا جائے

قَدْ تُمْطِرُ السَّمَاءُ الْيَوْمَ. شاید آج بارش ہو۔

تو جواب ہوگا۔

إِذَنْ يَفْرَحَ النَّاسُ. تب لوگ خوش ہوں گے۔

مشق ۳۱

فعل مضارع کے نواصب کونسے حروف ہیں؟
ان کے آنے سے فعل مضارع کے معنوں میں کیا کیا تبدیلی ہوتی ہیں؟
مثالوں سے واضح کیجئے۔

الدرسُ الحادِي والعِشْرُوْنَ

مضارع کو جزم دینے والے حروف

جوَازِم أربعه

فعل مضارع کو درج ذیل چار حرف جزم دیتے ہیں۔ لَمْ، لَمَّا، لَامُ الأَمْر، لَا النَّاهِيَة.

یہ سب مضارع سے پہلے آتے ہیں اور اس کے آخری حرف کو جزم دیتے ہیں۔ ان میں سے ہر حرف جازم ہے۔ اسلئے انہیں جوازم اربعہ کہا جاتا ہے۔

① لَمْ (نہیں)، یہ مضارع کے آخری حرف کو جزم دے کر اسے فعل جحَد بنا دیتا ہے اور اس کے معنی کو ماضی منفی میں بدل دیتا ہے، جیسے

لَمْ يَكْتُبْ حامِدٌ دَرْسَه.	حامد نے اپنا سبق نہیں لکھا۔
لم أَفْهَمْ كَلامَكَ.	میں آپ کی بات نہیں سمجھا۔
لَمْ يُفْتَحِ الدُّكانُ.	دوکان نہیں کھلی۔
لَمْ تَبْدَأِ الحِصَّةُ.	پیریڈ شروع نہیں ہوا۔

② لَمَّا (اب تک نہیں)، یہ بھی لَم کی طرح مضارع کے آخری حرف کو جزم دے کر اس کے معنی کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتا ہے، لیکن اس میں نفی کا مفہوم زمانہ حال تک جاری رہتا ہے، جیسے

لَمَّا يَحْضُرْ خالد.	خالد اب تک نہیں آیا۔

لَمَّا نَعْرِفْ حَقِيْقَةَ الْخَبَرِ. ابھی تک ہمیں خبر کی حقیقت معلوم نہیں ہوئی۔

لَمَّا يُطْبَعِ الْكِتَابُ. کتاب ابھی تک طبع نہیں ہوئی۔

③ لِ، یہ لَامُ الْاَمْرِ یعنی فعل امر بنانے کا لام ہے۔ یہ مضارع کے آخری حرف کو جزم دے کر اسے فعل امر بنا دیتا ہے، جیسے

لِيَدْخُلْ عُثْمَانُ الْفَصْلَ. عثمان کو جماعت میں داخل ہونا چاہیے۔

لِنَرْجِعْ إِلَى الْبَيْتِ الْآنَ. اب ہمیں گھر لوٹنا چاہیے۔

لِيُفْحَصِ الْمَرِيْضُ كُلَّ يَوْمٍ. بیمار کا ہر روز معائنہ ہونا چاہیے۔

④ لَا (نہ، مت) اسے لَا النَاهِية (منع کرنے والا لَا) کہا جاتا ہے۔ یہ فعل مضارع کو جزم دے کر اسے فعل نہی بنا دیتا ہے، جیسے

لَا تَجْلِسْ هُنَا، واجْلِسْ هُنَاكَ. یہاں مت بیٹھ، وہاں بیٹھو۔

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ. اپنی آوازیں بلند نہ کرو۔

لَا يَخْرُجْ أَحَدٌ مِنَ الْفَصْلِ. جماعت سے کوئی باہر نہ جائے۔

مشق ۳۲

① فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کتنے اور کونسے ہیں؟

② ان حروف کے فعل مضارع سے پہلے لگنے سے اس کے معنی میں کیا کیا تبدیلی پیدا ہوتی ہے؟ ہر ایک کی تشریح لکھئے اور ہر حرف کی ایک ایک مثال دیجئے۔

مشق ۳۳

ضَع لا (الناهية) قَبل الفِعل المضارع فى الجُمَلِ الآتِيَةِ وَغَيِّر مَا يَلْزَمُ:

① تَجْلِسُ فِي الطَّرِيقِ. ④ تَخْرُجُوْنَ مِنَ الفَصْلِ.

② تَخْرُجُ مِنَ الفَصْلِ. ⑤ تَعْبُدُ غَيْرَ اللّٰهِ.

③ تَخْرُجِيْنَ منَ الفَصْلِ. ⑥ تَدْعُو غَيْرَ اللّٰهِ.

الدرسُ الثانِي والعِشْرونَ

فعل مستقبل منفی مؤکد

آپ پہلے پڑھ آئے ہیں کہ فعل مضارع سے پہلے حرف ناصب لَنْ (ہرگز نہیں، نہیں) آئے تو وہ ایک نیا فعل۔ فعل مستقبل منفی مؤکد۔ بن جاتا ہے۔ کیونکہ اس ناصِب کے آنے سے فعل مضارع کے معنی میں نفی کی تاکید پیدا ہوتی ہے اور وہ مستقبل کے لئے مخصوص ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس نئے فعل کو فعل مستقبل منفی مؤکد کہا جاتا ہے، جیسے

فعل مضارع	فعل مستقبل منفی
يَذْهَبُ الوَالِد اليَوم إلى لَاهُورَ.	لَن يَذْهَبَ الوالدُ اليومَ إلى لاهُورَ.
يَرجِعُ خالد اليومَ من مُلتَانَ.	لن يَرْجِعَ خالد اليومَ من مُلْتَان.
يَنْجَحُ سَعِيد في الِاخْتِبَارِ.	لن يَنْجَح سعيد فِي الِاخْتِبَارِ.
يَنْظُرُ النَاسُ إلى الهِلَالِ.	لَن يَنْظُرُوا إلى الهِلَالِ.
يَأتِي فَرِيد اليومَ.	لن يَأتِيَ فريد اليومَ.

فعل مستقبل منفی مؤکد بنانے کا طریقہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لن (ہرگز نہیں) داخل ہوتا ہے، اور جن افعال اربعہ کے آخری حرف پر ضمہ ہوتا ہے، اس کے بجائے ان پر فتحہ آجاتا ہے۔

② اور جن افعال خمسہ کے آخر میں نون رفع ہوتا ہے وہ گر جاتا ہے۔

③ البتہ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں جمع مؤنث کا نون ہوتا ہے، وہ اپنی حالت پر قائم رہتا ہے۔

اس فعل کو فعل منفی مؤکّد بِلَنْ ناصِبہ بھی کہتے ہیں۔

گردان فعل مستقبل منفی مؤکد

معروف	مجہول	صیغہ
لَن یَنصُرَ	لَن یُنْصَرَ	واحد مذکر غائب
لَن یَنصُرَا	لَن یُنْصَرَا	تثنیہ مذکر غائب
لن یَنصُرُوا	لن یُنْصَرُوا	جمع مذکر غائب
لن تنصُرَ	لن تُنصَرَ	واحد مؤنث غائب
لن تنصُرَا	لن تُنصَرَا	تثنیہ مؤنث غائب
لن یَنْصُرْنَ	لن یُنْصَرْنَ	جمع مؤنث غائب
لن تَنْصُرَ	لن تُنْصَرَ	واحد مذکر مخاطب
لَن تَنْصُرَا	لن تُنْصَرَا	تثنیہ مذکر مخاطب
لن تَنْصُرُوا	لَن تُنْصَرُوا	جمع مذکر مخاطب
لن تنصُرِی	لَن تُنْصَرِی	واحد مؤنث مخاطب
لن تَنصُرَا	لَن تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث مخاطب
لن تَنصُرْن	لَن تُنْصَرْنَ	جمع مؤنث مخاطب
لن أَنْصُرَ	لن أُنْصَرَ	واحد متکلم
لن نَنْصُرَ	لن نُنْصَرَ	جمع متکلم

مشق ۳۴

① مضارع سے قبل لَن آنے سے کون سا فعل بنتا ہے؟

② لن کے آنے سے افعال اربعہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

③ اور افعال خمسہ میں کیا تبدیلی ہوتی ہے؟

مشق ۳۵

أَدْخِلِ النَّاصِبَ (لَن) قَبْلَ الفِعلِ المضَارِعِ فِي كُلِّ جُمْلَةٍ مِمَّا يَأْتِي، وغَيِّرْ مَا يَلْزَمُ:

① أَخْرُجُ من الفَصلِ.

② نَخْرُجُ مِن الفَصلِ.

③ أَخْرُجُ من الفصل لِغَيْرِ حَاجَةٍ.

④ نَخْرُجُ مِنَ الفَصْلِ لغير حاجَة.

⑤ أَخْرُجُ مِنَ الفَصْل بِدُوْنِ إِذْنِ المُعَلِّم.

⑥ نَخْرُجُ من الفَصل بِدُوْنِ إِذْنِ المُعلِّم.

الدرس الثالثُ والعِشْرُون

فعل جَحد

آپ فعل مضارع کے جوازم اربعہ کے سبق میں پڑھ آئے ہیں کہ اگر فعل مضارع سے پہلے لَمْ آئے تو یہ اس کے آخری حرف کو جزم دے کر اسے ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتا ہے۔ اور اس نئے فعل کو فعل جحد کہا جاتا ہے۔

فعل مضارع	فعل جَحد
يَذْهَبُ الطالِبُ إلى المَدْرسةِ.	لم يَذْهَبْ الطالِب إلَى المدرسةِ.
يَرْجِعُ المُدِيْرُ من لاهُور.	لم يَرْجِعِ المعلِّم من لاهور.
يَنْجَحُ المُجْتَهِدُ فى الِامتحانِ.	لم يَنْجَحِ المُهْمِلُ فى الِامتحانِ.
يَنْظُرُ الوَلدُ إلى البَابِ.	لم يَنْظُرِ الوَلدُ الى الباب.
يَأتِي مسعودٌ اليومَ.	لَمْ يَأْتِ مسعُود اليوم.

فعل جحد بنانے کا پورا طریقہ یہ ہے:

① فعل مضارع سے پہلے حرف جازم لَمْ (نہیں) بڑھایا جاتا ہے۔

② مضارع کے جن افعال اربعہ کے آخری حرف پر ضمہ ہوتا ہے، وہ گر جاتا ہے اور اس کے بدلے آخری حرف پر جزم آجاتی ہے۔

③ اور جن افعال خمسہ کے آخر میں نون رفع ہوتا ہے، وہ بھی گر جاتا ہے۔

④ البتہ جن دو صیغوں (جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) کے آخر میں جمع مؤنث کا نون ہوتا ہے، وہ برقرار رہتا ہے۔

فعل مضارع کی طرح فعل جحد بھی معروف اور مجہول دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔

گردان فعل جحد

معروف	مجہول	صیغہ
لَمْ یَنْصُرْ	لم یُنْصَرْ	واحد مذکر غائب
لَمْ یَنْصُرَا	لم یُنْصَرَا	تثنیہ مذکر غائب
لم ینصُرُوْا	لم یُنْصَرُوْا	جمع مذکر غائب
لم تنصُرْ	لم تُنْصَرْ	واحد مؤنث غائب
لم تنصُرَا	لم تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث غائب
لم یَنْصُرْنَ	لم یُنْصَرْنَ	جمع مؤنث غائب
لم تَنصُرْ	لم تُنْصَرْ	واحد مذکر مخاطب
لم تَنْصُرَا	لم تُنْصَرَا	تثنیہ مذکر مخاطب
لم تَنْصُرُوْا	لم تُنْصَرُوْا	جمع مذکر مخاطب
لم تنصُرِی	لم تُنْصَرِی	واحد مؤنث مخاطب
لم تنصُرَا	لم تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث مخاطب
لم تنصُرْنَ	لم تُنْصَرْنَ	جمع مؤنث مخاطب
لم أَنصُرْ	لم أُنْصَرْ	واحد متکلم
لم نَنْصُرْ	لم نُنْصَرْ	جمع متکلم

مشق ۳۶

① فعل مضارع سے پہلے لَمْ کے آنے سے کونسا فعل بنتا ہے؟

② اور اس کے آنے سے افعالِ اربعہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

③ اور افعالِ خمسہ میں کیا تبدیلی آتی ہے؟

مشق ۳۷

درج ذیل فعلوں سے فعل جحد بنا کر ان کی مکمل گردانیں لکھیے:

یَرْجِعُ　　یَفْهَمُ　　یَفْعَلُ　　یَتَعَلَّمُ

الدرس الرَّابِعُ والعِشرون

فعل مستقبل مؤکّد

یہاں ہم آپ کو فعل مضارع سے بننے والے ایک نئے فعل - فعل مستقبل مؤکد - کا تعارف کراتے ہیں۔

یہ مضارع کے شروع میں لَ (لام مفتوح) اور آخر میں نون تاکید کا اضافہ کرنے سے بنتا ہے، اور مضارع کے معنی میں تاکید پیدا کرتا ہے اور اسے مستقبل کے لئے مخصوص کر دیتا ہے، جیسے لَیَذْهَبَنَّ (وہ ضرور جائے گا)۔لہذا اس فعل کو فعل مستقبل مؤکد کہا جاتا ہے۔

اس فعل کے آخر میں لگنے والا نون تاکید دو قسم کا ہوتا ہے، ایک نون تاکید ثَقیلہ یعنی مشدَّد (نّ)، اور دوسرا نون تاکید خَفیفہ یعنی ساکن (نْ)۔اس لئے فعل مستقبل مؤکد بھی دو قسم کا ہوتا ہے، ایک فعل مستقبل مؤکد بانونِ تاکید ثَقیلہ اور دوسرا فعل مستقبل مؤکد بانونِ تاکید خَفیفہ۔

❶ فعل مستقبل مؤکّد بانونِ تاکید ثَقیلہ

① یہ فعل بنانے کے لئے مضارع کے شروع میں لام مفتوح (لَ) اور اس کے آخر میں نون تاکید ثَقیلہ لگتا ہے۔

② افعال اربعہ کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے۔ جیسے

		اضافہ		اضافہ
يَفْعَلُ	سے	لَ + يَفْعَلَ + نَّ	=	لَيَفْعَلَنَّ
تَفْعَلُ	سے	لَ + تَفْعَلَ + نَّ	=	لَتَفْعَلَنَّ
أَفْعَلُ	سے	لَ + أَفْعَلَ + نَّ	=	لَأَفْعَلَنَّ
نَفْعَلُ	سے	لَ + نَفْعَلَ + نَّ	=	لَنَفْعَلَنَّ

③ افعال خمسہ کے آخر سے نون رفع گر جاتا ہے۔

④ نیز جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب کے آخر سے واؤ اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے یا گر جاتی ہیں، جیسے

		اضافہ		حذف		اضافہ		
يَفْعَلَانِ	سے	لَ + يَفْعَلَانِ	=	لَيَفْعَلَا	+	نِّ	=	لَيَفْعَلَانِّ
يَفْعَلُونَ	سے	لَ + يَفْعَلُونَ	=	لَيَفْعَلُ	+	نَّ	=	لَيَفْعَلُنَّ
تَفْعَلَانِ	سے	لَ + تَفْعَلَانِ	=	لَتَفْعَلَا	+	نِّ	=	لَتَفْعَلَانِّ
تَفْعَلُونَ	سے	لَ + تَفْعَلُونَ	=	لَتَفْعَلُ	+	نَّ	=	لَتَفْعَلُنَّ
تَفْعَلِينَ	سے	لَ + تَفْعَلِينَ	=	لَتَفْعَلِ	+	نَّ	=	لَتَفْعَلِنَّ

⑤ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں موجود جمع مؤنث کا نون اپنی حالت پر رہتا ہے۔ البتہ اس نون اور نون تاکید ثقیلہ کے درمیان ایک الف بڑھا دیا جاتا ہے، جیسے

		اضافہ		اضافہ		
يَفْعَلْنَ	سے	لَ + يَفْعَلْنَ	+ ا +	نِّ	=	لَيَفْعَلْنَانِّ
تَفْعَلْنَ	سے	لَ + تَفْعَلْنَ	+ ا +	نِّ	=	لَتَفْعَلْنَانِّ

نونِ تاکید کی حرکت

جن چھ صیغوں (چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب) میں نون تاکید ثقیلہ الف کے بعد آتا ہے، وہاں یہ مکسور ہوتا ہے اور باقی تمام صیغوں میں مفتوح۔ فعل مستقبل مؤکد خواہ معروف ہو یا مجہول دونوں کے بنانے کا طریقہ اسی طرح ہے۔

گردان فعل مستقبل مؤکَّد با نونِ تاکید ثقیلہ

معروف	مجہول	صیغہ
لَيَنْصُرَنَّ	لَيُنْصَرَنَّ	واحد مذکر غائب
لَيَنْصُرَانِّ	لَيُنْصَرَانِّ	تثنیہ مذکر غائب
لَيَنْصُرُنَّ	لَيُنْصَرُنَّ	جمع مذکر غائب
لَتَنْصُرَنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	واحد مؤنث غائب
لَتَنْصُرَانِّ	لَتُنْصَرَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَيَنْصُرْنَانِّ	لَيُنْصَرْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَتَنْصُرَنَّ	لَتُنْصَرَنَّ	واحد مذکر مخاطب
لَتَنْصُرَانِّ	لَتُنْصَرَانِّ	تثنیہ مذکر مخاطب
لَتَنْصُرُنَّ	لَتُنْصَرُنَّ	جمع مذکر مخاطب
لَتَنْصُرِنَّ	لَتُنْصَرِنَّ	واحد مؤنث مخاطب
لَتَنْصُرَانِّ	لَتُنْصَرَانِّ	تثنیہ مؤنث مخاطب
لَتَنْصُرْنَانِّ	لَتُنْصَرْنَانِّ	جمع مؤنث مخاطب
لَأَنْصُرَنَّ	لَأُنْصَرَنَّ	واحد متکلم
لَنَنْصُرَنَّ	لَنُنْصَرَنَّ	جمع متکلم

❷ فعل مستقبل مؤکد با نون تاکید خفیفہ

یہ فعل مضارع کے شروع میں لَ (لام مفتوح) اور آخر میں نون تاکید خفیفہ (نْ) لگانے سے بنتا ہے۔ نون تاکید خفیفہ لگنے سے مضارع کے صیغوں کے آخر میں یہ تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں:

① افعالِ اربعہ میں مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے، جیسے

اضافہ　　　اضافہ

يَفْعَلُ　سے　لَ + يَفْعَلَ + نْ　=　لَيَفْعَلَنْ

تَفْعَلُ　سے　لَ + تَفْعَلَ + نْ　=　لَتَفْعَلَنْ

أَفْعَلُ　سے　لَ + أَفْعَلَ + نْ　=　لَأَفْعَلَنْ

نَفْعَلُ　سے　لَ + نَفْعَلَ + نْ　=　لَنَفْعَلَنْ

② صیغہ جمع مذکر غائب، جمع مذکر مخاطب اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے نونِ رفع گر جاتا ہے۔

③ نیز جمع مذکر غائب اور جمع مذکر مخاطب کے آخر سے واوٗ اور واحد مؤنث مخاطب کے آخر سے یا گر جاتی ہے۔

اضافہ　　　حذف　　　اضافہ

يَفْعَلُوْنَ　سے　لَ + يَفْعَلُوْنَ = لَيَفْعَلُ + نْ = لَيَفْعَلُنْ

تَفْعَلُوْنَ　سے　لَ + تَفْعَلُوْنَ = لَتَفْعَلُ + نْ = لَتَفْعَلُنْ

تَفْعَلِيْنَ　سے　لَ + تَفْعَلِيْنَ = لَتَفْعَلِ + نْ = لَتَفْعَلِنْ

④ نون تاکید خفیفہ چاروں تثنیہ، جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث مخاطب کے صیغوں میں استعمال نہیں ہوتا، اس لئے مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ کے صرف آٹھ صیغے آتے ہیں۔ فعل مستقبل مؤکد معروف اور مجہول دونوں کے بنانے کا طریقہ اسی طرح ہے۔

گردان فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ

معروف	مجہول	صیغے
لَيَنْصُرَنْ	لَيُنْصَرَنْ	واحد مذکر غائب
لَيَنْصُرُنْ	لَيُنْصَرُنْ	جمع مذکر غائب
لَتَنْصُرَنْ	لَتُنْصَرَنْ	واحد مؤنث غائب
لَتَنْصُرَنْ	لَتُنْصَرَنْ	واحد مذکر مخاطب
لَتَنْصُرُنْ	لَتُنْصَرُنْ	جمع مذکر مخاطب
لَتَنْصُرِنْ	لَتُنْصَرِنْ	واحد مؤنث مخاطب
لَأَنْصُرَنْ	لَأُنْصَرَنْ	واحد متکلم
لَنَنْصُرَنْ	لَنُنْصَرَنْ	جمع متکلم

مشق ۳۸

① مضارع کے آخر میں نون تاکید لگنے سے اس کے معنی اور لفظوں میں کیا تبدیلیاں آتی ہیں؟ اور اس سے کونسا نیا فعل بنتا ہے؟

② فعل مستقبل مؤکد کیسے بنتا ہے؟

③ يَعْرِفُ سے فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید ثقیلہ معروف اور مجہول کی پوری گردانیں سنایئے۔

④ فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ مضارع کے کتنے صیغوں سے اور کیسے بنتا ہے؟

⑤ يَنْصُرُ سے فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید خفیفہ معروف اور مجہول کی مکمل گردانیں سنایئے۔

مشق ۳۹

أَكِّدِ الأَفْعالَ الْمُضَارِعَةَ فی بِدَايَة الجُمَلِ الآتِيَةِ بِلَامِ التَّوكِيْدِ ونُونِ التَّوْكِيْدِ الثَّقِيْلَةِ كما فی المِثَالَين،

المِثَالان: ① أَنْصُرُ أَخِی. لَأَنْصُرَنَّ أَخِی.

② أَكْتُبُ الوَاجِبَ. لَأَكْتُبَنَّ الوَاجِبَ.

① أَنْصُرُ أَخِی.	⑦ أَعْمَلُ خَيْرًا.
② نَنْصُرُ الفَقِيْرَ.	⑧ نَعْمَلُ خَيْرًا.
③ نَنْصُرُ المُحْتَاجَ.	⑨ تَعْمَلُ خَيرًا.
④ أَكْتُبُ الوَاجِبَ.	⑩ أَحْفَظُ سُورَةَ الفَجْرِ.
⑤ نَكْتُبُ الوَاجِبَ.	⑪ أَحْفَظُ سُورَةَ يٰسٓ.
⑥ تَكْتُبُ الوَاجِبَ.	⑫ نَحْفَظُ الجُزْءَ الأَوَّلَ.

الدرسُ الخَامِسُ والعِشْرُوْنَ

فعل امر کے استعمالات اور قواعد

فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنیکا حکم دیا جائے یا درخواست یا دعا کی جائے۔ جیسا کہ آپ پڑھ چکے ہیں، فعل امر کی چار قسمیں استعمال ہوتی ہیں:

❶ امر حاضر معروف ❷ امر حاضر مجہول

❸ امر غائب معروف ❹ امر غائب مجہول

فعل امر حاضر معروف

یہاں ہم فعل امر کی پہلی قسم یعنی امر حاضر معروف کا بیان لکھتے ہیں، کیونکہ درحقیقت امر اسی کا نام ہے اور یہی قسم سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔

فعل امر حاضر معروف، مضارع معروف کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے، اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے:

① مضارع کے ان صیغوں کے شروع میں موجود علامت مضارع (ت) کو گرا دیں اور اس کی جگہ ہمزہ وصل (اِ یا اُ) لگا دیں۔ جیسے تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ.

② جس مضارع سے امر حاضر معروف بنانا مقصود ہو، وہ اگر مضموم العین ہو تو اس کے فعل امر کے شروع میں لگنے والا ہمزہ وصل مضموم ہوگا۔ اور اگر وہ مضارع مکسور العین یا مفتوح العین ہو تو ہمزہ وصل مکسور ہوگا۔

③ مضارع کے آخری حرف کو جزم دے دیں اور جن چار صیغوں (دونوں تثنیہ، جمع مذکر اور واحد مؤنث مخاطب) کے آخر میں نونِ رفع ہے اسے گرا دیں، البتہ جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں جمع مؤنث کا نون (ضمیر) باقی رہے گا۔
مزید تشریح کیلئے ان مثالوں پر غور کیجئے:

تَـفْـعُـلُ (مضارع مضموم العین) سے امر اُفْـعُـلْ

تَـنْـصُـرُ تو ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا اُنْـصُـرْ تو ایک مرد مدد کر
تَـكْـتُـبُ تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا اُكْـتُـبْ تو ایک مرد لکھ
تَـعْـبُـدُ تو ایک مرد عبادت کرتا ہے یا کریگا اُعْـبُـدْ تو ایک مرد عبادت کر

تَـفْـعِـلُ (مضارع مکسور العین) سے امر اِفْـعِـلْ

تَـجْـلِسُ تو ایک مرد بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا اِجْـلِسْ تو ایک مرد بیٹھ
تَـعْـرِفُ تو ایک مرد پہچانتا ہے یا پہچانے گا اِعْـرِفْ تو ایک مرد پہچان
تَـغْـسِلُ تو ایک مرد دھوتا ہے یا دھوئے گا اِغْـسِلْ تو ایک مرد دھو

تَـفْـعَـلُ (مضارع مفتوح العین) سے امر اِفْـعَـلْ

تَـذْهَـبُ تو ایک مرد جاتا ہے یا جائے گا اِذْهَـبْ تو ایک مرد جا
تَـفْـتَـحُ تو ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا اِفْـتَـحْ تو ایک مرد کھول
تَـسْـمَـعُ تو ایک مرد سنتا ہے یا سنے گا اِسْـمَـعْ تو ایک مرد سن

گردان فعل امر حاضر معروف

گردان	صیغے			معنی
اُنْصُرْ	واحد	مذکر	مخاطب	تو ایک مرد مدد کر
اُنْصُرَا	تثنیہ			تم دو مرد مدد کرو
اُنْصُرُوْا	جمع			تم کئی مرد مدد کرو
اُنْصُرِی	واحد	مؤنث	مخاطب	تو ایک عورت مدد کر
اُنْصُرَا	تثنیہ			تم دو عورتیں مدد کرو
اُنْصُرْنَ	جمع			تم کئی عورتیں مدد کرو

فعل امر حاضر کے شروع میں جو ہمزہ لگتا ہے وہ ہمزہ وصل کہلاتا ہے۔ اگر یہ ہمزہ وصل درمیان کلام میں آجائے تو اس کی حرکت (ضمہ یا کسرہ) گر جاتی ہے۔ اس لئے اس وقت اسے یعنی ہمزہ وصل کو بولا نہیں جاتا، تاہم لکھا جائے گا، جیسے اِقْرَأْ وَاکْتُبْ وَاجِبَکَ (آپ پڑھیں اور اپنا کام لکھیں)۔ یہاں وَاکْتُبْ میں ہمزہ وصل لکھا گیا ہے لیکن بولا نہیں گیا۔

فعل امر حاضر مجہول

امر حاضر مجہول، مضارع مجہول مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے، اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ان صیغوں کے شروع میں لامُ الامر لگایا جاتا ہے اور آخری حرف کو جزم دی جاتی ہے۔ اور جن صیغوں کے آخر میں نون رفع ہوتا ہے، وہ گر جاتا ہے، جیسے تُضْرَبْ (تو ایک مرد پیٹا جاتا ہے یا پیٹا جائے گا) سے

لِتُضْرَبْ (چاہیے کہ تو ایک مرد پیٹا جائے)، تُنْصَرُ (تیری مدد کی جاتی ہے یا کی جائے گی) سے لِتُنْصَرْ (چاہیے کہ تیری ایک مرد کی مدد کی جائے)۔

گردان فعل امر حاضر مجہول

گردان	صیغے			معنی
لِتُنْصَرْ	واحد	مذکر	مخاطب	چاہیئے کہ تیری ایک مرد کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرُوْا	جمع			چاہیئے کہ تم کئی مردوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرِی	واحد	مؤنث	مخاطب	چاہیئے کہ تیری ایک عورت کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْنَ	جمع			چاہیئے کہ تم کئی عورتوں کی مدد کی جائے

مشق ۴۰

① فعل امر کیا ہے؟ اس کی کتنی اور کونسی قسمیں ہیں؟

② امر حاضر معروف کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

③ امر حاضر معروف کے کتنے اور کیا کیا صیغے ہوتے ہیں؟

④ ہمزہ وصل اگر کلام کے درمیان میں آئے تو اس کا کیا حکم ہے؟

⑤ امر حاضر مجہول کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟

مشق ۴۱

حَوِّل الفِعل المُضارعَ فی کلِّ جُمْلَة مِمَّا یَأتِي إلَی أمْر:

① أنتَ تَخْرُجُ مِنَ الفَصْل. ② أنْتَ تَجْلِسُ بِأدَبٍ.

③ أنْتُمَا تَجْلِسَانِ فِي الفَصْل بِأدَبٍ. ④ أنتُم تَكْتُبُونَ الواجِبَ.

⑤ أنْتِ تَحْضُرِينَ الدَّرْسَ. ⑥أنْتِ تكتُبِين الواجبَ كُلَّ يومٍ.

⑦ أنْتُمَا تَكْتُبَانِ الوَاجِبَ كُلَّ يوم. ⑧ أنْتُنَّ تَحْفَظْنَ القُرآنَ بِعِنَايَةٍ.

⑨ أنتُنَّ تَجْلِسْنَ فِي الفَصل بِأدَب. ⑩ أنتم تَحْفَظُونَ القَصِيدة بِعِنَايةٍ.

مشق ۴۲

حَوّل الفِعْل المُضارِعَ فی كلِّ جُملة مِمَّا يأتي إلى فِعلِ أمْرٍ مُؤَكَّدٍ بِنُونِ التَّوْكِيْدِ كَمَا فی المِثَال:

المثال: أَنْتَ تَنْصُرُ أخَاكَ. أنت اُنْصُرَنَّ أخاكَ.

① أنتَ تَنْصُرُ أخَاك. ② أنْتَ تَنْصُرُ أُخْتَكَ.

③ أنْتَ تَجْلِسُ فی الدَّرسِ بِأدَبٍ. ④ أنتُمَا تَجْلِسَانِ فی الدرس بِأدَبٍ.

⑤ أنْتُم تَكْتُبُونَ الوَاجِبَ كُلَّ يومٍ. ⑥ أنتُنَّ تَكْتُبْنَ الوَاجِبَ بِعِنَايةٍ.

الدَّرْسُ السَّادِسُ وَالعِشْرُوْنَ

امر غائب معروف و مجہول

امر غائب معروف ، مضارع معروف کے غائب کے چھ اور متکلم کے دو (کل آٹھ) صیغوں سے بنتا ہے۔اسے بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لام الامر (لِ) لگا کر اس کے آخری حرف پر جزم دی جاتی ہے۔

② تین صیغوں (تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر میں موجود نونِ رفع گر جاتا ہے۔ البتہ جمع مؤنث کا نون باقی رہتا ہے۔

امر غائب مجہول بھی مندرجہ بالا قاعدے کے مطابق، مضارع مجہول کے غائب کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں سے بنتا ہے۔

گردان امر غائب معروف

گردان	صیغے			معنی
لِیَنْصُرْ	واحد	مذکر	غائب	چاہیے کہ وہ مدد کرے
لِیَنْصُرَا	تثنیہ			چاہیے کہ وہ دو مدد کریں
لِیَنْصُرُوْا	جمع			چاہیے کہ وہ سب مدد کریں
لِتَنْصُرْ	واحد	مؤنث	غائب	چاہیے کہ وہ عورت مدد کرے
لِتَنْصُرَا	تثنیہ			چاہیے کہ وہ دو عورتیں مدد کریں
لِیَنْصُرْنَ	جمع			چاہیے کہ وہ سب عورتیں مدد کریں
لِأَنْصُرْ	متکلم			چاہیے کہ میں مدد کروں
لِنَنْصُرْ	متکلم			چاہیے کہ ہم مدد کریں

گردان امر غائب مجہول

گردان	صیغے			معنی
لِيُنْصَرْ	واحد	مذکر	غائب	چاہیے کہ اس کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیے کہ ان دو کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرُوْا	جمع			چاہیے کہ ان سب کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرْ	واحد	مؤنث	غائب	چاہیے کہ اس عورت کی مدد کی جائے
لِتُنْصَرَا	تثنیہ			چاہیے کہ ان دو عورتوں کی مدد کی جائے
لِيُنْصَرْنَ	جمع			چاہیے کہ ان سب عورتوں کی مدد کی جائے
لِأُنْصَرْ	متکلم			چاہیے کہ میری مدد کی جائے
لِنُنْصَرْ	متکلم			چاہیے کہ ہماری مدد کی جائے

مشق ۴۳

حَوِّل الفِعل المُضارِعَ فی كلِّ جُمْلةٍ مِمَّا يَأتِی إلَى فِعْلِ أَمْرٍ لِلْغَائِبِ، كَمَا فِی المِثَالَيْن:

المثالان:

① يُخْرِجُ كلّ طَالِبٍ دَفْتَرَهُ. لِيُخْرِجْ كُلُّ طَالِبٍ دَفْتَرَهُ.

② تَدْرُسُ كُلُّ طَالبة درسَها بِأدبٍ. لِتَدْرُسْ كُلُّ طالبة درسها بأدب.

① يُخْرِجُ كُلُّ طَالِبٍ دَفْتَرَهُ. ② تَدْرُسُ كُلُّ طَالِبَة درسها.

③ يَكْتُبُ كل طالب الوَاجِبَ. ④ تُخْرِجُ كل طالبة دَفترها.

⑤ تَكْتُبُ كُلُّ طالبة الواجب كل يوم. ⑥ تَحْفَظُ كل طالبة درسها.

⑦ يَحْفَظُ سَعِيدٌ سُوْرَةَ الوَاقِعَة. ⑧ تَحْفَظُ سعيدةُ سُورَةَ الجِنِّ.

⑨ هُمَا يَحْفَظَانِ سُورَةَ البَقَرَةِ. ⑩ هُمَا تَحْفَظَانِ سُورة يُوسف.

⑪ هُمْ يَكْتُبُون الواجب. ⑫ هُنَّ يَكْتُبْنَ الوَاجِبَ.

الدرسُ السَّابِعُ و العِشرُونَ

امر پر نون تاکید کا استعمال

اس سے پہلے آپ پڑھ چکے ہیں کہ مضارع پر نونِ تاکید ثقیلہ یعنی نون مشدّد (نّ) اور نون تاکید خفیفہ یعنی نُونِ ساکن (نْ) آتے ہیں اور ان کے آنے سے مضارع کے صیغوں کے لفظوں میں کئی تبدیلیاں آتی ہیں، نیز مضارع کے معنی میں تاکید اور زور پیدا ہوتا ہے۔

مضارع کی طرح، فعل امر کی چاروں قسموں پر بھی نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ استعمال ہوتے ہیں اور ان کے آنے سے امر کے معنی میں تاکید اور زور آجاتا ہے اور تقریباً ویسی ہی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ امر کی تمام قسموں کی گردانوں کو اچھی طرح یاد کر لینے کے بعد آپ ان شاء اللہ ان سب تبدیلیوں کو آسانی سے سمجھ لیں گے۔ اس لئے آپ ان گردانوں کو بار بار پڑھ کر ذہن نشین کرنے کی کوشش کیجئے۔

مشق ۴۴

① امر غائب معروف، مضارع کے کن صیغوں سے اور کیسے بنایا جاتا ہے؟

② فعل امر غائب مجہول کیسے بنایا جاتا ہے؟

③ تَكْسِرُ سے امر حاضر معروف مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ اور مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی گردانیں سنایئے۔

④ تَعْرِفُ سے امر حاضر مجہول مؤکد بانونِ تاکید ثقیلہ اور امر حاضر

مجہول مؤکد بانون خفیفہ کی پوری گردانیں سنایئے۔

⑤ یَعْرِفُ سے امر غائب معروف مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اور مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی پوری گردانیں سنایئے۔

⑥ یُعْرَفُ سے امر غائب مجہول مؤکد بانون تاکید ثقیلہ اور مؤکد بانون تاکید خفیفہ کی پوری گردانیں سنایئے۔

مشق ۴۵۔

اِسْتَخْرِجْ أَفْعَالَ الأَمْرِ من القَصِيْدَةِ الآتِيَةِ مَعَ ذِكْرِ المَاضِى والمضارِعِ والمصدرِ لِكُلٍّ منها:

دُعَاءُ الصَّبَاح

يَا إِلٰهِي يَا إِلٰهِي يَا مُجِيْبَ الدَّعَوَاتِ
اِجْعَلِ الْيَوْمَ سَعِيْداً وَكَثِيْرَ الْبَرَكَاتِ

☆☆☆

وامْلَإِ الصَّدْرَ انْشِرَاحًا وَفَمِي بِالْبَسَمَاتِ
وَأَعِنِّي فِي دُرُوْسِي وَأَدَاءِ الْوَاجِبَاتِ

☆☆☆

وَأَنِرْ عَقْلِي وَقَلْبِى بِالْعُلُوْمِ النَّافِعَاتِ
وَاجْعَلِ التَّوْفِيْقَ حَظِّي وَنَصِيْبِي فِي الحَيَاة

(من كتاب الأناشيد للصف الثالث . السعودية)

صیغے	امر حاضر معروف	امر حاضر معروف بانون ثقیلہ	امر حاضر معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر	اُنْصُرْ	اُنْصُرَنَّ تو ایک مرد ضرور مدد کر	اُنْصُرَنْ تو ایک مرد ضرور مدد کر
تثنیہ مذکر	اُنْصُرَا	اُنْصُرَانِّ تم دو مرد ضرور مدد کرو	×
جمع مذکر	اُنْصُرُوْا	اُنْصُرُنَّ تم کئی مرد ضرور مدد کرو	اُنْصُرُنْ تم کئی ضرور مدد کرو
واحد مؤنث	اُنْصُرِی	اُنْصُرِنَّ تو ایک عورت ضرور مدد کر	اُنْصُرِنْ تو ایک عورت ضرور مدد کر
تثنیہ مؤنث	اُنْصُرَا	اُنْصُرَانِّ تم دو عورتیں ضرور مدد کرو	×
جمع مؤنث	اُنْصُرْنَ	اُنْصُرْنَانِّ تم کئی عورتیں ضرور مدد کرو	×

صیغے	امر حاضر مجہول	امر حاضر مجہول بانون ثقیلہ	امر حاضر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مذکر	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ چاہیئے کہ تم دو کی ضرور مدد کی جائے	×
جمع مذکر	لِتُنْصَرُوْا	لِتُنْصَرُنَّ چاہیئے کہ تم سب کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرُنْ چاہیئے کہ تم سب کی ضرور مدد کی جائے
واحد مؤنث	لِتُنْصَرِی	لِتُنْصَرِنَّ چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرِنْ چاہیئے کہ تیری ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مؤنث	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ چاہیئے کہ تم دو کی ضرور مدد کی جائے	×
جمع مؤنث	لِتُنْصَرْنَ	لِتُنْصَرْنَانِّ چاہیئے کہ تم سب کی ضرور مدد کی جائے	×

صیغے	امر غائب معروف	امر غائب معروف بانون ثقیلہ	امر غائب معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر	لِیَنْصُرْ	لِیَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ وہ ایک مرد ضرور مدد کر	لِیَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ ضرور مدد کر
تثنیہ مذکر	لِیَنْصُرَا	لِیَنْصُرَانِّ چاہیئے کہ وہ دو مرد ضرور مدد کرو	×
جمع مذکر	لِیَنْصُرُوا	لِیَنْصُرُنَّ چاہیئے کہ وہ سب مرد ضرور مدد کرو	لِیَنْصُرُنْ چاہیئے کہ وہ سب ضرور مدد کریں
واحد مؤنث	لِتَنْصُرْ	لِتَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ وہ ایک عورت ضرور مدد کر	لِتَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ ضرور مدد کرے
تثنیہ مؤنث	لِتَنْصُرَا	لِتَنْصُرَانِّ چاہیئے کہ وہ دو عورتیں ضرور مدد کرو	×
جمع مؤنث	لِیَنْصُرْنَ	لِیَنْصُرْنَانِّ چاہیئے کہ وہ سب عورتیں ضرور مدد کرو	×
واحد متکلم	لِأَنْصُرْ	لِأَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ میں ضرور مدد کروں	لِأَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ میں ضرور مدد کروں
جمع متکلم	لِنَنْصُرْ	لِنَنْصُرَنَّ چاہیئے کہ وہ ہم ضرور مدد کریں	لِنَنْصُرَنْ چاہیئے کہ وہ ہم ضرور مدد کریں

صیغے	امر غائب مجہول	امر غائب مجہول بانون ثقیلہ	امر غائب مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر	لِيُنْصَرْ	لِيُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرَنْ چاہیئے کہ اس کی ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مذکر	لِيُنْصَرَا	لِيُنْصَرَانِّ چاہیئے کہ ان دو کی ضرور مدد کی جائے	×
جمع مذکر	لِيُنْصَرُوْا	لِيُنْصَرُنَّ چاہیئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے	لِيُنْصَرُنْ چاہیئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے
واحد مؤنث	لِتُنْصَرْ	لِتُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ وہ اس کی ضرور مدد کی جائے	لِتُنْصَرَنْ چاہیئے کہ وہ اس کی ضرور مدد کی جائے
تثنیہ مؤنث	لِتُنْصَرَا	لِتُنْصَرَانِّ چاہیئے کہ ان دو کی ضرور مدد کی جائے	×
جمع مؤنث	لِيُنْصَرْنَ	لِيُنْصَرْنَانِّ چاہیئے کہ ان سب کی ضرور مدد کی جائے	×
واحد متکلم	لِأُنْصَرْ	لِأُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ میری ضرور مدد کی جائے	لِأُنْصَرَنْ چاہیئے کہ میری ضرور مدد کی جائے
جمع متکلم	لِنُنْصَرْ	لِنُنْصَرَنَّ چاہیئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے	لِنُنْصَرَنْ چاہیئے کہ ہماری ضرور مدد کی جائے

الدرس الثَّامِنُ و العِشْرُوْنَ

فعل نہی کے استعمالات اور قواعد

فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم دیا جائے جیسے لا تَسْجُدْ (تو سجدہ مت کر)، لَا تلْعَبْ (تو مت کھیل)، لاَ تَصْرُخُوْا (تم مت چیخو)۔

فعل نہی کی چار قسمیں ہوتی ہیں:

❶ فعل نہی حاضر معروف ❸ فعل نہی غائب معروف

❷ فعل نہی حاضر مجہول ❹ فعل نہی غائب مجہول

فعل نہی حاضر معروف

نہی کی پہلی قسم فعل نہی حاضر معروف ہے اور سب سے زیادہ یہی استعمال ہوتی ہے۔ یہ فعل مضارع کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتی ہے۔ بنانے کا طریقہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لَا (لَا النَّاهِيَة) لگا کر، اس کے آخری حرف کو جزم دے دی جاتی ہے (فعل مضارع کی علامت "تَ" باقی رہتی ہے)

② جن چار صیغوں (تثنیہ مذکر مخاطب، جمع مذکر مخاطب، واحد مؤنث مخاطب، تثنیہ مؤنث مخاطب) کے آخر میں نون رفع ہے اسے گرا دیا جاتا ہے، البتہ جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں موجود نون باقی رہے گا۔

فعل مضارع کے ع پر جو حرکت (زبر، زیر یا پیش) ہو وہ فعل نہی میں بھی

باقی رہتی ہے۔ مزید وضاحت کے لئے ان مثالوں پر غور کیجئے:

تَفْعُلُ (مضارع مضموم العین) سے فعل نہی		**لَا تَفْعُلْ تو ایک مرد نہ کر**	
تَنصُرُ	تو ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا	لَا تَنصُرْ	تو ایک مرد مدد نہ کر
تَكتُبُ	تو ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا	لَا تَكتُبْ	تو ایک مرد مت لکھ
تَدْخُلُ	تو ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا	لَا تَدْخُلْ	تو ایک مرد مت داخل ہو
تَفْعِلُ (مضارع مکسور العین) سے فعل نہی		**لَا تَفْعِلْ**	
تَجْلِسُ	تو ایک مرد بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا	لَا تَجْلِسْ	تو ایک مرد مت بیٹھ
تَضْرِبُ	تو ایک مرد پیٹتا ہے یا پیٹے گا	لَا تَضْرِبْ	تو ایک مرد مت پیٹ
تَنزِلُ	تو ایک مرد اترتا ہے یا اترے گا	لَا تَنزِلْ	تو ایک مرد مت اتر
تَفْعَلُ (مضارع مفتوح العین) سے فعل نہی		**لَا تَفْعَلْ**	
تَذْهَبُ	تو ایک مرد جاتا ہے یا جائے گا	لَا تَذْهَبْ	تو ایک مرد مت جا
تَفْتَحُ	تو ایک مرد کھولتا ہے یا کھولے گا	لَا تَفْتَحْ	تو ایک مرد مت کھول
تَسْمَعُ	تو ایک مرد سنتا ہے یا سنے گا	لَا تَسْمَعْ	تو ایک مرد مت سن

گردان فعل نہی حاضر معروف

صیغے	افعال	معنی
واحد مذکر مخاطب	لَا تَنصُرْ	چاہیئے کہ تیری ایک مرد کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر مخاطب	لَا تَنصُرَا	چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذکر مخاطب	لَا تَنصُرُوا	چاہیئے کہ تم کئی مردوں کی مدد نہ کی جائے

واحد مؤنث مخاطب	لا تَنصُرِی	چاہیئے کہ تیری ایک عورت کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مؤنث مخاطب	لَا تَنصُرَا	چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث مخاطب	لا تَنصُرنَ	چاہیئے کہ تم کئی عورتوں کی مدد نہ کی جائے

فعل نہی حاضر مجہول

فعل نہی حاضر مجہول، مضارع مجہول کے مخاطب کے چھ صیغوں سے بنتا ہے، اور اس کے بنانے کا وہی قاعدہ ہے جسے آپ فعل نہی حاضر معروف کے بنانے کے لئے پڑھ آئے ہیں یعنی مضارع مجہول کے مخاطب کے چھ صیغوں کے شروع میں لَا (لَا النَّاهِيَة) لگا کر اس کے آخری حرف کو جزم دے دی جائے گی اور چاروں صیغوں کے آخر میں موجود نون رفع کو گرا دیا جائے گا، البتہ جمع مؤنث مخاطب کے آخر میں مؤنث کا نون باقی رہے گا۔

گردان فعل نہی حاضر مجہول

صیغے	افعال	معنی
واحد مذکر مخاطب	لا تُنصَرْ	چاہیئے کہ تیری ایک مرد کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر مخاطب	لَا تُنصَرَا	چاہیئے کہ تم دو مردوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مذکر مخاطب	لا تُنصَرُوا	چاہیئے کہ تم کئی مردوں کی مدد نہ کی جائے
واحد [illegible]	لا تُنصَرِی	چاہیئے کہ تیری ایک عورت کی مدد نہ کی جائے
تثنیہ [illegible]	[illegible]نصَرَا	چاہیئے کہ تم دو عورتوں کی مدد نہ کی جائے
جمع مؤنث مخاطب	لا تُنصَرنَ	چاہیئے کہ تم کئی عورتوں کی مدد نہ کی جائے

فعل نہی غائب (معروف ومجہول)

نہی غائب معروف مضارع معروف کے غائب کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں (کل آٹھ صیغوں) سے بنایا جاتا ہے۔ بنانے کا قاعدہ یہ ہے:

① مضارع کے شروع میں لَا (لَا النَّاهِيَة) لگا کر اس کے آخری حرف کو جزم دے دی جاتی ہے۔

② تین صیغوں (تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب اور تثنیہ مؤنث غائب) کے آخر میں موجود نون رفع گرا دیا جاتا ہے، البتہ جمع مؤنث غائب کا نون باقی رہتا ہے۔

نہی غائب مجہول مندرجہ بالا قاعدے کے مطابق مضارع مجہول کے چھ اور متکلم کے دو صیغوں سے بنتا ہے۔

گردان فعل نہی غائب معروف و مجہول

معروف	مجہول	صیغے
لَا يَنْصُرْ	لا يُنْصَرْ	واحد مذکر غائب
لَا يَنْصُرَا	لا يُنْصَرَا	تثنیہ مذکر غائب
لَا يَنْصُرُوْا	لَا يُنْصَرُوْا	جمع مذکر غائب
لَا تَنْصُرْ	لا تُنْصَرْ	واحد مؤنث غائب
لا تَنْصُرَا	لا تُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث غائب
لا يَنْصُرْنَ	لا يُنْصَرْنَ	جمع مؤنث غائب
لا أَنْصُرْ	لا أُنْصَرْ	واحد متکلم
لا نَنْصُرْ	لا نُنْصَرْ	جمع متکلم

نہی پر نونِ تاکید ثقیلہ اور نونِ تاکید خفیفہ کا استعمال

امر کی طرح، فعل نہی کی چاروں قسموں پر نون تاکید ثقیلہ اور نون تاکید خفیفہ استعمال ہوتے ہیں، ان کے آنے سے نہی کے معنی میں تاکید پیدا ہوتی ہے۔ نہی پر نون تاکید کے آنے سے جو تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں انہیں سمجھنے کے لئے ان کی گردانوں کو خوب یاد کر لیں۔

مشق ۴۶

① فعل نہی کس فعل کو کہتے ہیں؟

② اس کی کتنی قسمیں ہیں؟

③ فعل نہی حاضر معروف کس فعل سے بنتا ہے؟ اور اسے بنانے کا کیا قاعدہ ہے؟

④ فعل نہی غائب معروف کس فعل سے اور کیسے بنتا ہے؟ فعل نہی غائب مجہول کیسے بنایا جاتا ہے؟

مشق ۴۷

ضَع لَا(النَّاهِيَةَ) قَبلَ الفعل المضارعِ في كلّ جُمْلَةٍ مِمَّا يأتي كما في المثالين:

المثالان:

① يَا بُنَيَّ تَكْسِلُ فِي الدُّرُوْسِ : يا بُنَيَّ لَا تَكْسِلْ فِي الدُّرُوسِ.

② يَابُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ فِي الدُّرُوْسِ : يَا بُنَيَّتِي لَا تَكْسِلِي فِي الدُّرُوْسِ.

① يا بُنَيَّ تَكْسِل في الدُّروس. ② يا بُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ فِي الدروسِ.

③ يَا أخِي تَكْسِلُ فِي العَمَلِ. ④ يَا أُخْتِي تَكْسِلِيْنَ فِي الأعمال.

⑤ أَنْتُمَا تَعْمَلانِ شَرًّا. ⑥ أَنتُمْ تَعْمَلُوْنَ شَرًّا.

⑦ أنتُم تُهْمِلُوْنَ الوَاجِبَاتِ. ⑧ أَنتُنَّ تُهْمِلْنَ الوَاجِبَاتِ.

مشق ۴۸

ضَع لاَ (النَّاهِيَة) قبل الفعل المضارِعِ في كلِّ جُمْلَة مما يأتي، ثم أَكِّدِ النهي بِنُونِ التَّوكِيد الثقيلةِ، كما في المثالين:

المثالان:

① يا بُنَيَّ تَكْسِل في الدروس : يا بني لاَ تَكْسِلَنَّ فِي الدروسِ.

② يابُنَيَّتي تَكْسِلِيْنَ في الدروس : يا بُنَيَّتي لا تَكْسِلِنَّ فِي الدروس.

① يا بُنَيَّ تَكْسِلُ فِي الدُّرُوْسِ. ② يا بُنَيَّتِي تَكْسِلِيْنَ في الدروس.

③ يا أخِي تَكْسِلُ في العمل. ④ يا أُخْتِي تَكْسِلِيْنَ في الأعمال.

⑤ أَنْتُمَا تَعْمَلانِ شَرًّا. ⑥ أنتُم تعملون شَرًّا.

⑦ أنتُم تُهْمِلُونَ الوَاجِبَاتِ. ⑧ أَنتُنَّ تُهْمِلْنَ الوَاجِبَات.

صیغے	نہی حاضر معروف	نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ	نہی حاضر معروف بانون خفیفہ
واحد مذکر	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَنَّ تو ایک مرد ہرگز مدد مت کر	لَاتَنْصُرَنْ آپ ہرگز مدد نہ کرو
تثنیہ مذکر	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرَانِّ تم دو مرد ہرگز مدد مت کرو	×
جمع مذکر	لَاتَنْصُرُوْا	لَاتَنْصُرُنَّ تم سب مرد ہرگز مدد مت کرو	لَاتَنْصُرُنْ آپ لوگ ہرگز مدد نہ کرو
واحد مؤنث	لَاتَنْصُرِی	لَاتَنْصُرِنَّ تو ایک عورت ہرگز مدد نہ کر	لَاتَنْصُرِنْ آپ ایک عورت ہرگز مدد نہ کرو
تثنیہ مؤنث	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرَانِّ تم دو عورتیں ہرگز مدد نہ کرو	×
جمع مؤنث	لَاتَنْصُرْنَ	لَاتَنْصُرْنَانِّ تم سب عورتیں ہرگز مدد نہ کرو	×

صیغے	نہی حاضر مجہول	نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ	نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ
واحد مذکر	لَاتُنْصَرْ	لَاتُنْصَرَنَّ تیری ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرَنْ تیری ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے
تثنیہ مذکر	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرَانِّ تم دو مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
جمع مذکر	لَاتُنْصَرُوْا	لَاتُنْصَرُنَّ تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرُنْ تم سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے
واحد مؤنث	لَاتُنْصَرِی	لَاتُنْصَرِنَّ تیری ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرِنْ تیری ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے
تثنیہ مؤنث	لَاتُنْصَرَا	لَاتُنْصَرَانِّ تم دو عورتوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×
جمع مؤنث	لَاتُنْصَرْنَ	لَاتُنْصَرْنَانِّ تم سب عورتوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	×

صیغے	نہی غائب معروف	نہی غائب معروف بانونِ ثقیلہ	نہی غائب معروف بانونِ خفیفہ
واحد مذکر	لَایَنْصُرْ	لَایَنْصُرَنَّ وہ ایک مرد ہرگز مدد نہ کرے	لَایَنْصُرَنْ وہ ایک مرد ہرگز مدد نہ کرے
تثنیہ مذکر	لَایَنْصُرَا	لَایَنْصُرَانِّ وہ دو مرد ہرگز مدد نہ کریں	×
جمع مذکر	لَایَنْصُرُوْا	لَایَنْصُرُنَّ وہ سب مرد ہرگز مدد نہ کریں	لَایَنْصُرُنْ سب مرد ہرگز مدد نہ کریں
واحد مؤنث	لَاتَنْصُرْ	لَاتَنْصُرَنَّ وہ ایک عورت ہرگز مدد نہ کرے	لَاتَنْصُرَنْ ایک عورت ہرگز مدد نہ کرے
تثنیہ مؤنث	لَاتَنْصُرَا	لَاتَنْصُرَا نِّ وہ دو عورتیں ہرگز مدد نہ کریں	×
جمع مؤنث	لَایَنْصُرْنَ	لَایَنْصُرْنَانِّ وہ سب عورتیں ہرگز مدد نہ کریں	×
واحد متکلم	لَاأَنْصُرْ	لَاأَنْصُرَنَّ میں ہرگز مدد نہ کروں	لَاأَنْصُرَنْ میں ہرگز مدد نہ کروں
جمع متکلم	لَانَنْصُرْ	لَانَنْصُرَنَّ ہم ہرگز مدد نہ کریں	لَانَنْصُرَنْ ہم ہرگز مدد نہ کریں

نہی غائب مجہول بانون خفیفہ	نہی غائب مجہول بانون ثقیلہ	نہی غائب مجہول	صیغے
لَایُنْصَرَنْ اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرَنَّ اس ایک مرد کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرْ	واحد مذکر
×	لَایُنْصَرَانِّ ان دو مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرَا	تثنیہ مذکر
لَابُنْصَرُنْ ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرُنَّ ان سب مردوں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرُوْا	جمع مذکر
لَاتُنْصَرَنْ اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرَنَّ اس ایک عورت کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرْ	واحد مؤنث
×	لَاتُنْصَرَانِّ ان دو عورتیں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاتُنْصَرَا	تثنیہ مؤنث
×	لَایُنْصَرْنَانِّ ان سب عورتیں کی ہرگز مدد نہ کی جائے	لَایُنْصَرْنَ	جمع مؤنث
لَاأُنْصَرَنْ میری ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاأُنْصَرَنَّ میری ہرگز مدد نہ کی جائے	لَاأُنْصَرْ	واحد متکلم
لَانُنْصَرَنْ ہماری ہرگز مدد نہ کی جائے	لَانُنْصَرَنَّ ہماری ہرگز مدد نہ کی جائے	لَانُنْصَرْ	جمع متکلم

الدرس التَّاسِعُ و العِشْرُوْنَ

فعل تعجب

کسی شخص یا چیز کی کسی نمایاں اور غیر معمولی صفت (خواہ اچھی ہو یا بری) پر حیرت اور تعجب کا اظہار کرنا ہو تو اس کے لیے عربی میں دو طرح کے جملے استعمال ہوتے ہیں:

① مَا أَفْعَلَ الشَّيْءَ جیسے مَا أَجْمَلَ الحَدِيْقَةَ! (باغیچہ کتنا خوبصورت ہے!)
اس جملے کے شروع میں ما آئے گا، اس کے بعد أَفْعَلَ کے وزن پر فعل ماضی کا صیغہ اور اس کے بعد وہ اسم جس سے تعجب کیا جا رہا ہو، آئے گا، یہ اسم، مفعول بہ ہونے کی وجہ سے منصوب ہوگا۔

② أَفْعِلْ بِالشَّيْءِ جیسے أَجْمِلْ بِالحَدِيْقَةِ! (باغیچہ کتنا خوبصورت ہے!)
اس جملے کے شروع میں أَفْعِلْ کے وزن پر فعل آئے گا۔ اس کے بعد حرف جر بِ اور اس کے بعد وہ اسم آئے گا جس کے بارے میں تعجب کا اظہار کیا جاتا ہو۔ یہ اسم اس سے پہلے حرف جر آنے کی وجہ سے مجرور ہوگا۔

مَا أَنْفَعَ التُّفَّاحَ!　　　أَنْفِعْ بِالْمَوْزِ!

ب مذکورہ بالا دونوں طریقوں کی چند مثالیں دیکھئے:

پہلا طریقہ	دوسرا طریقہ	
ما أَحْسَنَ خَطَّكَ !	أَحْسِنْ بِخَطِّكَ !	آپ کا خط کتنا عمدہ ہے!
ما أَنْشَطَ هَذَا الوَلَدَ !	أَنْشِطْ بِهَذَا الوَلَدِ !	یہ بچہ کتنا چست ہے!
ما أَسْهَلَ اللغةَ العربيةَ !	أَسْهِلْ بِاللغةِ العربيةِ !	عربی زبان کتنی آسان ہے!
ما أَسْهَلَ هَذَا الكِتَابَ !	أَسْهِلْ بِهَذَا الكِتَابِ !	یہ کتاب کس قدر آسان ہے!
ما أَسْهَلَ هَذَا الدَّرْسَ !	أَسْهِلْ بِهَذَا الدَّرْسِ !	یہ سبق کس قدر آسان ہے!
ما أَبْرَدَ هَذَا المَاءَ !	أَبْرِدْ بِهَذَا المَاءِ !	یہ پانی کس قدر ٹھنڈا ہے!
ما أَجْمَلَ مَنْزِلَكَ !	أَجْمِلْ بِمَنْزِلِكَ !	آپ کا مکان کتنا خوبصورت ہے!
ما أَضَرَّ صُحْبَةَ الأَشْرَارِ !	أَضْرِرْ بِصُحْبَةِ الأَشْرَارِ !	بری صحبت کتنی خطرناک ہے!
ما أَرْحَمَ الأُمَّ !	أَرْحِمْ بِالأُمِّ !	ماں کتنی شفیق ہوتی ہے!
ما أَرْحَمَكَ !	أَرْحِمْ بِكَ !	آپ کتنے مہربان ہیں!
ما أَجْمَلَكَ !	أَجْمِلْ بِكَ !	آپ کتنے خوبصورت ہیں!

نوٹ: طلبہ عموماً غلطی سے ان دونوں جملوں کے آخر میں موجود اسم کو مرفوع سمجھ کر اس کے آخری حرف کو ضمہ دے دیتے ہیں۔ اگرچہ معنی کے اعتبار سے یہ دونوں فاعل لگتے ہیں لیکن ظاہری ترکیب کی وجہ سے پہلے جملے میں یہ اسم منصوب ہوگا اور دوسرے جملے میں مجرور ہوگا۔

مشق ۴۹

فعل تعجب بنانے کے کتنے اور کون سے طریقے ہیں؟ ہر ایک کی تشریح کیجیے اور تین تین مثالیں لکھیے۔

مشق ۵۰

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے أَفْعَلَ کے وزن پر فعل تعجب بنا کر اسے اسی جملے میں دوبارہ استعمال کیجیے۔ مثالیں:

① هـذا الكتاب نَافِعٌ. سے مَا أَنْفَعَ هَذَا الكِتَابَ!

② الكَذِبُ قَبِيحٌ. سے ما أَقْبَحَ الكَذِبَ!

① الحَدِيقَةُ جَمِيلَةٌ. ② هذا البَيْتُ كَبِيرٌ.

③ الأُمُّ رَحِيمَةٌ. ④ رَبُّنَا رَحِيمٌ.

⑤ هَذا الرَّجلُ طَوِيلٌ. ⑥ هَذِهِ الحَافِلَةُ سَرِيعَةٌ.

مشق ۵۱

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ الفاظ سے أَفْعِلْ کے وزن پر فعل تعجب بنا کر اسے اسی جملے میں دوبارہ استعمال کیجیے۔

① القرآن الكريمُ جامِعٌ. ② الحديث النَّبَوِيُّ نَافِعٌ.

③ اللُّغَةُ الأُرْدِيَّةُ وَاسِعَةٌ. ④ إسْلام آباد جَمِيلَةٌ.

⑤ كَرَاتشي وَاسِعَةٌ. ⑥ لاهور كَبِيرَةٌ.

⑦ المَنَارة طَوِيلَةٌ. ⑧ البَاخِرَةُ كَبِيرَةٌ.

مشق ۵۲

ضَعْ فِي الفَرَاغِ فِعلا مُنَاسِبًا مِن الأَفْعالِ الَّتِي بَيْنَ القَوْسَيْنِ كما فى المِثَالَين:

①	يَا رَبِّ ، ما ..... كَ !	(أَرْحَمَ)
②	يَا ربِّ ، مَا ..... كَ !	(أَكْرَمَ)
③	يَا ربِّ ، مَا ..... كَ !	(أَحْسَنَ)
④	يَا ربِّ ، ما ..... مُلْكَكَ !	(أَعْظَمَ)
⑤	يا ربِّ ، ما ..... شَأْنَكَ !	(أَعْلَى)
⑥	يَا ربِّ ، ما ..... نِعَمَكَ !	(أَكْثَرَ)
⑦	يَا ربِّ ، ما ..... رَحْمَتَكَ !	(أَوْسَعَ)
⑧	يَا ربِّ ، ما ..... قَوْلَكَ !	(أَصْدَقَ)
⑨	يَا ربِّ ، ما ..... كِتَابَكَ !	(أَصْدَقَ)
⑩	يَا ربِّ ، ما ..... رسولك !	(أصدق)

المثالان: ① يَا رَبِّ ، ما ..... كَ ! (أَرْحَمَ)

يَا رَبِّ ، مَا أَرْحَمَكَ !

② يَا رَبِّ ، ما ..... مُلْكَكَ ! (أَعْظَمَ)

يَا رَبِّ، مَا أَعْظَمَ مُلْكَكَ !

مشق ۵۳

اِسْتَخْرِجْ مِن القصيدةِ الآتيةِ أَفْعالَ التعَجُّبِ وأفعالَ الأَمْر مع ذكر الماضى والمضارع والمصدر لكل منها:

مَا أَجْمَلَ الطَّائِر!

يَا طَائِرًا مَا أَجْمَلَكْ !
يَا بُلْبُلاً مَا أَحْسَنَكْ !

☆☆☆

غَرِّدْ وَ صِحْ وَقْتَ السَّحَرْ
وَالْعَبْ وَ طِرْ فَوقَ الشَّجَرْ

☆☆☆

اَلزَّهْرُ حَوْ لَکَ فِی عَجَبْ !
و الْوَرْدُ مِثْ لِیَ فِی طَرَبْ !

☆☆☆

أَعْطَاکَ رَبِّی ذُو الْکَرَمْ
مَا أَنْتَ فِیْ هِ مِنْ نِعَمْ !

(من الأناشيد والمحفوظات لحسنين البيار۔ مصر)

وقال شاعرٌ آخرُ:

مَا أَجْمَلَ الدِّيْنَ وَالدُّنْيَا إِذَا اجْتَمَعَا !
وَأَقْبَحَ الكُفْرَ والإِفْلَاسَ بِالرَّجُلِ !

شرحُ الكلِمَات الصَّعبَةِ

الصَّفحَةُ	شرح الكلمات	
۷. أَخْرَجَ اس نے نکالا	عَلَّمَ اس نے سکھایا	تَعَلَّمَ اس نے سیکھا
بَعْثَرَ اس نے بکھیرا	دَحْرَجَ اس نے لڑھکایا	تَرْجَمَ اس نے ترجمہ کیا
تَبَعْثَرَ وہ بکھرا	تَدَحْرَجَ وہ لڑھکا۔	
۸. نَظَرَ اس نے دیکھا۔		
۱۰. ذَهَبَ وہ گیا	حَسِبَ اس نے گمان کیا	كَرُمَ اس نے عزت پائی۔
۲۷. زَمِيلَه اپنا ساتھی	الوَاجِبُ گھر کا کام ج واجبات	حَضَرْنَا ہم حاضر ہوئے
البَوَّابَةُ گیٹ	سَهُلَ الدَّرْسُ سبق آسان ہوا۔	
وَصَلَتْ سَيَّارَةٌ. ایک کار پہنچی۔	جَلَسَ المُصَلِّي. نمازی بیٹھا۔	
۳۰. أَكْرَمَ المُضِيفُ الضَّيفَ. میزبان نے مہمان کی تواضع کی۔		
المُقْرِئُ معلم	تَعَلَّمَ الوَلَدُ الصَّرفَ. بچے نے صرف سیکھی۔	
اِكْتَسَبَ التَّاجِرُ المَالَ. سوداگر نے دولت کمائی۔		
اِسْتَخْرَجَ الفَلَّاحُ السُّكَّرَ. کسان نے چینی تیار کی۔		
۳۱. قَرَأَ اس نے پڑھا	حَفِظَ اس نے یاد کیا	حَفِظَ يَحْفَظُ حِفْظًا. یاد کرنا
فَهِمَ اس نے سمجھا۔	كَتَبَ اس نے لکھا۔	شَرِبَ اس نے پیا۔
۳۳. نَشَرَتْ اس نے شائع کیا	دَوَاء دوا ج أَدْوِيَة	اَلْوَلَدُ لڑکا ج أَوْلَاد
لَبَن دودھ ج أَلْبَان	قَصِيدَة نظم ج قَصَائِدُ	سُوْرَةٌ سورت ج سُوَرٌ
جَرِيْدَة اخبار ج جَرَائِدُ	اَلْخَبَرُ خبر ج أَخْبَار	الزُّجَاجُ شیشہ
اَلدَّرْسُ سبق ج دُرُوْس	كَسَرَ اس نے توڑا	الحَارِسُ چوکیدار
۳۴. البَوَّابُ گیٹ کیپر	الزَّبُوْنُ گاہک ج زَبَائِن	الفَاتُوْرَة بل ج فَوَاتِيْرُ

الصفحة — شرحُ الکلمات

۳۴ المَدْرَسَة سکول ج مَدارِس

۴۰ مَجْلِسُ البَیْتِ گھر کی بیٹھک　　مَادَّةُ الرِّیَاضِیَّاتِ ریاضی کا مضمون
تُسَاعِدُ وہ مدد کرتی ہے۔سَاعَدَ یُسَاعِد مُسَاعَدَةَ مدد کرنا تُرَاجِعُ وہ دہراتی ہے۔
الأَسْئِلَةُ سوالات م سُؤَال　　یُعَلِّمُنَاوہ ہمیں تعلیم دیتے ہیں۔ المُقْرِئَةُ معلّمہ
الدِّرَاسَةُ المُتَوَسِّطَة والثَّانَوِیَّة مڈل اور ثانوی تعلیم

۵۳ اَلصَّوتُ آواز ج أَصْوَات

۵۴ الطَّعَامُ کھانا ج أَطْعِمَةٌ　مَرَّتَیْنِ دومرتبہ ج مَرَّات　　القُفْل تالا ج أَقْفَال
الغَنِیُّ مالدار ج أَغْنِیَاء　الضَّعِیف کمزور ج ضُعَفَاءُ　المِفْتَاحُ چابی ج مَفَاتِیحُ
یَفْحَصُ وہ چیک کرتا ہے۔ فَحَصَ یَفْحَصُ فَحْصًا چیک کرنا

۵۵ تَغْسِلُ وہ دھوتی ہے۔　　اَلْغَسَّالَة واشنگ مشین　اَلْقَصَّار دھوبی ج قَصَّارُوْنَ
یُدَرَّس پڑھایا جاتا ہے۔　أَتَنَاوَلُ میں لیتا ہوں یُحْتَرَمُ عزت کی جاتی ہے
اَلْمَلَابِس کپڑے م مَلْبَس　　یُکْرَمُ اس کی عزت کی جاتی ہے۔

۵۷ اَلْمُضِیف میزبان ج مُضِیفُوْنَ　اَلضَّیْف مہمان ج ضُیُوْف

۵۸ یَحْلِبُ وہ دوہتا ہے　　　اَلْفَلَّاح کسان ج فَلَّاحُوْنَ
اَلْبَقَرَة گائے ج بَقَرَات　　　اَلْمُجْرِمِیْنَ مجرموں م مُجْرِم
یُعَلِّمُ وہ سکھاتا ہے۔　　یُعَلَّمُ تعلیم دی جاتی ہے۔ یَزِنُ وہ وزن کرتا ہے
بَاب دروازہ ج أَبْوَاب　　اَلشَّبَابِیْک کھڑکیاں م شُبَّاک　الشَّایُ چائے
اَلأَرُزُّ چاول　　　یَدْفَعُ وہ ادا کرتا ہے اَلصَّحِیْفَة اخبار ج صُحُف

۷۰ یَدْرُسُ وہ پڑھتا ہے　　یَخْرُجُ وہ نکلتا ہے۔صَبَاحًا صبح کو
یَصِلُ وہ پہنچتا ہے۔　　یَرْجِعُ وہ واپس آتا ہے اَلْغَدَاءُ دوپہر کا کھانا

الصفحة　　شرح الکلمات

۷۰ يَسْتَرِيحُ وہ آرام کرتا ہے۔ جيداً اچھی طرح لِيُكْمِلَ تاکہ وہ مکمل کرے

يُرِيدُ أن يُسَافِرَ وہ سفر کرنا چاہتا ہے۔ دِرَاسَة تعلیم ج دِرَاسَات

أن يَنْشُرَ کہ پھیلائے فِي عَامَّةِ النَّاسِ عوام میں۔ أن يُصْلِحَ کہ درست کرے

مُجْتَهِد محنتی ج مُجْتَهِدُون لَمْ يُهْمِلْ اس نے لاپرواہی نہیں کی

لَمْ يَغِبْ وہ غیر حاضر نہیں ہوا لِغَيْرِ عُذْر کسی عذر کے بغیر

لم يَرْسُبْ وہ فیل نہیں ہوا لم يُزْعِجْ اس نے تنگ نہیں کیا

زُمَلاءَه اپنے ساتھیوں کو م زَمِيْل لم يَكْذِبْ قَطُّ اس نے کبھی جھوٹ نہیں بولا

۷۴. اَلْحِصَّة پیریڈ ج حِصَص

۷۵. لَمَّا يُطْبَعْ ابھی تک طبع نہیں ہوئی لِيُفْحَص معائنہ ہونا چاہیے

اَلْفَصْل کلاس، جماعت ج فُصُوْل

۷۶. اَلطَّرِيق راستہ، روڈ ج طُرُق

۷۷. اَلْاِخْتِبَار ٹیسٹ ج اِخْتِبَارَات

۷۹. إِذْن اجازت حَاجَة ضرورت ج حاجَات.

اَلْمُهْمِل لاپرواہ ج مُهْمِلُوْنَ اَلْمُجتَهِد محنتی ج مُجْتَهِدُون

۸۲. يَتَعَلَّمُ وہ سیکھتا ہے

۸۸. اَلْوَاجِب گھر کا کام، ہوم ورک ج وَاجِبَات اَلْمُحْتَاج ضرورتمند ج مُحْتَاجُوْن

۹۳. بِعِنَايَةٍ توجہ سے، دھیان سے بِأَدَبٍ ادب سے

۹۷. الأَنَاشِيد ترانے م أُنْشُودَة مُجِيب قبول کرنے والا ج مُجِيبُوْن

الدَّعَوَات دعائیں م دَعْوَة. كَثِيرُ الْبَرَكَات زیادہ برکتوں والا

سَعِيدًا خوش نصیب۔ اِمْلَأْ آپ بھر دیں أَنِرْ آپ روشن کریں

الصفحة شرح الکلمات

الصَّدْر سینہ ج صُدُوْر اِنْشِرَاحًا مسرت کیساتھ، خوشی سے

اَلْبَسَمَات مسکراہٹیں م بَسْمَة. أَعِنِّي میری مدد کر۔ عَقْلِي میری عقل کو

حَظِّي میری قسمت۔ نَصِيْبِي میرے نصیب

۱۰۵ لَا تَكْسَلْ تو سستی مت کر۔ بُنَيَّتِي میری چھوٹی بچی، میری پیاری بیٹی

بُنَيَّ میرا چھوٹا بیٹا، میرا پیارا بیٹا

۱۱۰ اَلتُّفَّاح سیب م تُفَّاحَة اَلْمَوْز کیلے م مَوْزَة

اَلْحَدِيقَة باغیچہ ج حَدَائِقُ مَا أَنْشَطَ! کتنا چست ہے!

مَا أَسْهَلَ! کتنا آسان ہے! مَاأَبْرَدَ! کتنا ٹھنڈا ہے! اَلْحَافِلَة بس ج حَافِلَات

قَبِيح برا مَاأَقْبَحَ! کتنا برا ہے۔ مَا أَنْفَعَ! کتنا مفید ہے! اَلْبَاخِرَة بحری جہاز ج بَوَاخِرُ

ما أَكْثَرَ! کتنی زیادہ ہیں! نِعَمُكَ تیری نعمتیں م نِعْمَة

۱۱۴ يَاطَائِرًا اے پرندے! مَا أَجْمَلَكَ! تو کتنا خوبصورت ہے!

ما أَحْسَنَكَ! تو کتنا اچھا ہے! غَرِّدْ تو چہچہا غَرَّدَ يُغَرِّدُ تَغْرِيْدًا چہچہانا

صِحْ تم چیخو۔ صَاحَ يَصِيحُ صِيَاحًا چیخنا وَقْتَ السَّحَرِ سحری کے وقت

اِلْعَبْ تم کھیلو۔ طِرْ تم اڑو فَوْقَ الشَّجَرِ درختوں پر۔

الزَّهْر کلیاں، پھول م زَهْرَة۔ حَوْلَكَ تیرے ارد گرد۔

فِي عَجَب مستی میں ہیں اَلْوَرْد گلاب کے پھول م وَرْدَة. مِثْلِي میری طرح

فِي طَرَب جھوم رہے ہیں۔ طَرِبَ يَطْرَبُ طَرَبًا جھومنا

أَعْطَاكَ اس نے تجھے دیا ہے أَعْطَى يُعْطِي إِعْطَاء دینا ذُو الْكَرَمِ بخشنے والا۔

نِعَم نعمتیں، نِعْمَة الإِفلاس غربت إِذَا اجْتَمَعَا جب یہ دونوں جمع ہو جائیں۔

اِجْتَمَعَ يَجْتَمِعُ اِجْتِمَاعًا جمع ہونا اَلْكُفْر کفر

فہرست مضامین

سبق نمبر	مضامین	صفحہ نمبر
	محترم معلمین کی خدمت میں (دیباچہ)	۳
۱	کلمات - علم الصرف - فعل ثلاثی - فعل رباعی	۵
۲	فعل ثلاثی مجرد کے چھ ابواب	۱۱
۳	۱- فعل ثلاثی مزید فیہ کے ابواب ۲- فعل رباعی کے ابواب	۱۶
۴	فعل ماضی کے استعمالات اور قواعد	۱۹
	۱- فعل ماضی مطلق	۱۹
۵	فعل مثبت اور منفی	۲۲
	فعل ماضی مثبت اور منفی	۲۳
۶	فعل لازم اور فعل متعدی	۲۵
۷	فعل معروف اور مجہول	۲۸
	فعل ماضی مجہول بنانے کا طریقہ	۲۹
۸	ماضی معروف کے جملے کو ماضی مجہول سے بدلنے کا طریقہ	۳۲
۹	۲- فعل ماضی قریب	۳۵
	۳- فعل ماضی بعید	۳۶
۱۰	۴- فعل ماضی استمراری	۳۸
۱۱	فعل ماضی کے ساتھ متصل ضمیریں اور علامتیں	۴۲
۱۲	فعل مضارع کے استعمالات اور قواعد	۴۶
۱۳	فعل مضارع کی علامتیں اور صیغوں کی تقسیم	۴۹

صفحہ نمبر	مضامین	سبق نمبر
۵۲	فعل مضارع مثبت اور منفی	۱۴
۵۴	فعل مضارع مجہول	۱۵
۵۷	مضارع معروف کے جملے کو مضارع مجہول سے بدلنے کا قاعدہ	۱۶
۵۹	مضارع کے ساتھ متصل ضمیروں کا بیان	۱۷
۶۲	مضارع کے مختلف استعمالات	۱۸
۶۶	مضارع کی تین حالتیں - مرفوع - منصوب - مجزوم	۱۹
۷۱	مضارع کو نصب دینے والے حروف۔ نواصب اربعہ	۲۰
۷۴	مضارع کو جزم دینے والے حروف۔ جوازم اربعہ	۲۱
۷۷	فعل مستقبل منفی مؤکد	۲۲
۸۰	فعل جحد	۲۳
۸۳	فعل مستقبل مؤکد بانون تاکید ثقیلہ وخفیفہ	۲۴
۸۹	فعل امر کے استعمالات اور قواعد	۲۵
۸۹	فعل امر حاضر معروف ومجہول	
۹۴	امر غائب معروف ومجہول	۲۶
۹۶	امر پرنون تاکید کا استعمال	۲۷
۱۰۱	فعل نہی کے استعمالات اور قواعد	۲۸
۱۱۰	فعل تعجب	۲۹
۱۱۵	شرح الکلمات الصعبة	